Vol II
No 29

Wednesday
16th July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	1781 1790
Unstarred Questions and Answers	1791 1793
Business of the House	1793 1798
Discussion on the Question of Admission of the Adjournment Motion re Admissions to Colleges and High Schools	1798 1808
L A Bill No XXII of 1952 A Bill to discontinue certain classes of Cash Grants in the State of Hyderabad (2nd reading not complete)	1808 1821
Discussion on the Adjournment Motion re Admissions to Colleges and High Schools	1821 1847

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

HYDFRABAD LEGISLATIVF ASSEMBLY

Wednesday 16th July 1952

(Twentyninth day of the Second Session)

The House met at Two of the clock

[*Mr Speaker in the chair*]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us proceed with questions

Tree to the Tapper Scheme

*311 *Shri G Sriramulu* (Armoor) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 At what stage Tree to theT apper scheme is?

2 What are its details?

3 In which area will the scheme be first implemented?

مسٹر فار اکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس (سری رنگا ریڈی) جواب یہ ہے کہ میں نے اپنی طرف سے ایک اسکیم مرتب کی ہے اسکے متعلق کابینہ میں طلب کرکے جس میں ناظم صاحب آبکاری مجلس مال کے ایک رکن اور جملہ مہتممان آبکاری نے شرکت کی اور غور کیا اسکے بنیادی اصولوں سے سب نے اتفاق کیا اسکے بعد یہ مناسب تھا آبکاری اور ناظم صاحب آبکاری اور رکن مجلس مال کی ایک سب کمیٹی غور کی گئی اور ایک ڈرافٹ (draft) تیار کرکے میرے پاس بھیجدیا گیا جس پر میں نے مکرر غور کیا اسکے بعد اسکو ناظم صاحب کی جانب سے مجلس مال میں برائے منظوری بھیجدیا گیا مجلس مال نے بھی اتفاق کیا اسکے بعد سیاسی ڈپارٹمنٹ کی رائے کیلئے بھیجا گیا سیاسی سے ابھی رائے وصول نہیں ہوئی ہے سیاسی کی رائے کے بعد اسکو کیبنٹ میں پیش کیا جائیگا اور کیبنٹ کی منظوری کے بعد اسکو روبعمل لایا جائیگا ضمنی ۲ کا جواب یہ ہے کہ یہ سکیم (۸) تعلقہ جات میں مستعمل ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ تاڑی والوں کو راست طور پر ٹھیکہ لیکر درخت دئے جائیں اسکا مطلب یہ ہے کہ ہر غریب کو آسانی سے بغرض تراش درخت ملیں اس کے لیے یہ سہولت بہم پہنچائی گئی ہے کہ ڈپازٹ کی رقم جمع کرنے سے مستثنے کیا گیا ہے اسکی وجہ سے سرمایہ دار اور ساہوکار ان تراشنے والوں کے درمیان سے ہٹ جاسکیں تراشنے والوں اور کلالوں کی جو بیروزگاری دن بدن بڑھ رہی ہے اسکا انسداد ہو جائیگا اور عہدہ داروں کی جو

بدھو سوں کے موقع بھی وهی ڈکلیئر کیا جاتا ہے یہ طے پاگیا ہے کہ بدھ سکیم ابتدا راماسیہ ورنگل ور محبوب آباد ملکنڈے کے تعلقوں او نرسم نگر میں رائج کیا جائے۔ اسکے بعد اسکیم سیکریٹری کو اس کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ تعلقات میں تبدیلی کرسکے

سری ایس رنیڈی (الگنڈہ) کیا حکومت یہ بتا رکھی ہے کہ گلے سے تک سکیم ہر جاب شروع ہونے والے ہیں یہ سکیم کامل ہوجائیگی ؟

سری رنگا ریڈی : یہ مکمل ہو جائیگی جہاں سکیم نافذ ہوگی وہاں اسکیم کے سب انتظام کیا جائیگا اور جہاں سکیم نافذ نہیں ہوگی وہاں خرچ کیے جاسکیں

شری بی سری راملو : کیا کلالوں کی کوئی ایسی ہے جن کی طرف سے ٹھیکہ لیا جاتا ہے ؟ اگر کوئی کلالوں کی ایسی ٹھیکہ لینا چاہے تو کیا اسکو ٹھیکہ دیا جائیگا

سری رنگا ریڈی : جی ہاں ، ایسی کی ایسی اگر ٹھیکہ لینا چاہے تو بھی ایسی کو نہیں دیا جائیگا

سری بی سری راملو : کیا سرکاری طور پر رجسٹرڈ ایسی ہو تو اسکو دیا جائیگا ؟

شری رنگا ریڈی : صرف ایسی امداد باہمی ہو تو اسکو دیا جائیگا

شری دھرما بھکشم (سوریا پیٹ - عام) کیا کلالوں کی ایسی کی طرف سے اگر کوئی ٹھیکہ لینا چاہے تو منظور کیا جائیگا ؟

سری رنگا ریڈی : نہیں دیا جائیگا

سری جے بی مسال راؤ (ملک راد محفوظ) اسکیم کا امپلیمنٹیشن (Implementation) ہر ضلع میں علحدہ علحدہ کیا جائیگا یا پورے اسٹیٹ میں ایک ساتھ ہوگا ؟

سری رنگا ریڈی : اس کا جواب دیا جاچکا ہے

سری داس سنکر (ہ دل آباد) کلالوں کی ایسی کو کیوں نہیں دیا جائیگا ؟

سری رنگا ریڈی : اس وجہ سے نہیں دیا جائیگا کہ کلالوں کی ایسی ماہری طور پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں کی جاسکتی

سری داس شنکر : اگر یہ رجسٹرڈ شدہ ہو تو کیا دیا جائیگا ؟

شری رنگا ریڈی : رجسٹر کرانے کے بعد اگر سررشتہ آبکاری کو اطمینان ہوجائے اور وہ اس قابل سمجھے تو دیا جائیگا

شری وی ڈی دیشپانڈے : کیا کانگریس کے کلالوں کی ایسی کو دیا جائیگا ؟

شری رنگا ریڈی - کانگریس کے کلالوں کی اصلی کو دیا جائیگا یہ بی ڈی اس
کے کالوں کی اصلی کو دیا جائیگا۔

شری جے بی مسال راؤ - اس اسکیم کا کیا مقصد ہے ؟

شری رنگا ریڈی - اس سے مفصل ہے جاتا ہے اب دیکھ لیں تو معلوم ہوجائیگا

شری ام بھا (سرپور) تراسیے والوں سے کیا مراد ہے ؟

شری رنگا ریڈی - لفظ کلال کے اندر تراسیے والے شامل ہیں

شری ام بھا - یہ جو اسکیم تراسیے والے کلالوں کی فلاح و بہبود کے لیے لائی جا رہی ہے یا گورنمنٹ کی آمدنی میں اضافے کے لیے ؟

شری رنگا ریڈی - اس میں کلالوں کی بہبودی بھی ہے اور گورنمنٹ کا فائدہ بھی

شری ام بھا - کیا صرف اون ہی تعلقوں میں اسکو نافذ کیا جائیگا جسکا ذکر کیا گیا ہے ؟

شری رنگا ریڈی - میری شخصی رائے یہ ہے کہ پوری ریاست میں نافذ کیا جائے اس سے ہم کو تین کروڑ روپیہ سالانہ ملیگا لیکن موجودہ سیاسی حالات اور ہمارے عہدہ داروں کے تجربہ وغیرہ کے لحاظ سے مناسب سمجھ کر یہ طے کیا گیا ہے کہ تجربہ کے طور پر پہلے اسکو ۳ تعلقوں میں نافذ کیا جائے

شری وی-ڈی دیشپانڈے (اپاگوڑہ) - ان ۳ تعلقوں سے کتنی آمدنی ہوگی ؟

شری رنگا ریڈی - سال کے ختم پر حسابات دیکھے جائیں تو معلوم ہوگا کہ اسکی وجہ سے کتنی آمدنی بڑھی ہے۔

శ్రీ శ్రీనివాసరావు (మహబూబాబాదు) — ఈ స్కీము అమలు జరిగేముందు ప్రజాభిప్రాయము తెలుసుకున్నారా?

శ్రీ కె. వి. రంగారెడ్డి —

ఈ స్కీమును అమలులో పెట్టేముందు పేపర్లలో ప్రకటించాము ప్రతి తాలూకాలోనూ పెట్టమని అనేక మంది దరఖాస్తులు ఇచ్చారు

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్ (గజ్వేల్) — రాజకీయ పరిస్థితులు అన్నారే ఆ రాజకీయ పరిస్థితులు వాటి వివరములు ఏమిటో చెప్పండి?

శ్రీ కె. వి. రంగారెడ్డి —

రాజకీయ పక్షములు రాజకీయ స్వార్థాలు అనేకచోట్ల అనేక విధములుగా ప్రచారము చేస్తున్నారు గాని దానికి అవకాశం రాకుండా యున్నది ఇప్పుడు ప్రస్తుతం పెట్టకపోయినా మూడు తాలూకాలలో ఈ స్కీమును అమలులో పెడుతున్నాము

*416 *Shrimati Sangam Laxmibai* (Banswada) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether and if so what facilities have been given to the public while increasing the prices of foodgrains ?

مسٹر فار اگریکلچر اینڈ سپلائی (ڈاکٹر چنا ریڈی) جی ہاں جوار کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے موٹے چاول کی قیمت میں اول رس اضافہ کیا گیا ہے جوار کی مقدار روزانہ کے کوٹے میں ایک چھٹانک سے دو چھٹانک کا اضافہ کیا گیا ہے گیہوں لینے کی شرط بھی برخاست کردیگئی ہے غلہ کے حصول کیلئے چار گروپس (Groups) مقرر کیے گیے ہیں ان چاروں گروپس میں سے اپنی پسند کے مطابق کوئی گروپ قبول کیا جاسکتا ہے غلہ لینے والوں کی سہولت کیلئے ہی ایسا کیا گیا ہے

شری جے بی مسالی راؤ - غلہ کی قیمت میں اضافہ کرنے کی وجہ سے گورنمنٹ کی آمدنی میں کیا اضافہ ہوا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی قیمت میں اضافے سے آمدنی کا کوئی سوال نہیں ہے۔اگر آنریبل ممبر بجٹ ملاحظہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ۱۰ لاکھ روپیے گورنمنٹ نے فوڈ سبسڈی (Food subsidy) کے طور پر رکھے ہیں

శ్రీమతి సంగం లక్ష్మీబాయి (బాన్సువాడ)—గోధుమలు తీసుకొనేవాళ్ళకు కొన్నిటిని ఇవ్వడంలేదు మాకు ఫిర్యాదులు వచ్చిందా?

ڈاکٹر چنا ریڈی - یہ غلط ہے -

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి — మేముకూడా కేవలం కొన్ని వింటున్నాము గోధుమలు తీసుకొనేవాళ్ళకు కొన్ని ఇవ్వడంలేదు

డా॥ చెన్నారెడ్డి — అది ఒక క్రొత్త సంబంధించిన ప్రశ్న

مسٹر اسپیکر - ہندی میں جواب دیا جائے تو بہتر ہے -

ڈاکٹر چنا ریڈی - آنریبل ممبر کا پہلا سوال یہ تھا کہ گیہوں حاصل نہ کرنے پر جوار نہیں دیجاتی ہے، کیا گورنمنٹ کو اس کا علم ہے ؟ میں نے کہا کہ یہ غلط ہے حال ہی میں جو احکام جاری ہوئے ہیں شاید آنریبل ممبر کو اس کی اطلاع نہیں ہے دوسرا سوال یہ تھا کہ وہ خود راشن لاتی ہیں اور ان کو ایسی بہت سی مشکلات ہوتی ہیں اور وہ یہ بات عرصہ سے کہہ رہی ہیں میں نے کہا ہے کہ یہ ونکتی ([illegible]) کا سوال ہے ۔ اگر یہ بات عام ہو اور میرے پاس لائی جائے تو اس پر غور کرونگا۔ تیسرا سوال میں نے نہیں سنا -

శ్రీమతి ఆరుట్ల కమలాదేవి—నాకు కూడ ప్రజలు చెప్పగా విన్నాం హైదరాబాదు పట్నంలో ఇంటింటికి పోయి తెలుసు కున్నాం

ڈاکٹر چنا ریڈی: وہ کہتی ہیں کہ دست صرف انہیں ہی نہیں بلکہ انہوں نے گھر گھر جا کر دیکھی ہے اب ہے۔ انکا یہی میں وہی جواب دونگا کہ اگر ایسے کیس (Cases) ہیں تو میں انہیں ضرور دیکھونگا

شری جی۔ راجہ رام (ارور) گیہوں کی بندی لگا کر اسکی بجائے کونسا اناج دے رہے ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی: گیہوں کی بجائے مائنر ملٹس (Minor millets) دے جارہے ہیں

شری جی۔ راجہ رام: مائنر ملٹس راشن شدی کی دوکانوں میں نہیں ہیں۔

ڈاکٹر چنا ریڈی: اگر کسی خاص دوکان پر نہ ہوں تو میں معلوم کرونگا

شری جی۔ سری رام لو۔ کیا حیدرآباد اجناس کی قیمت بڑھا کر عوام کا پیٹ مار کر حکومت کا خزانہ بھرا جارہا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: پیٹ مارنے کا کوئی سوال نہیں ہے

شری جی۔ راجہ رام: کیا گورنمنٹ قیمتیں کم کرنے کے مسئلہ پر سوچ رہی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: اس مسئلہ کو میں نے پہلے صاف کردیا ہے اور اب مزید وضاحت کرونگا۔ عام اجناس میں زیادتی ہو اور اسکے لحاظ سے جو بھی گنجائش نکلے اسکے پیش نظر حکومت ضرور اسکی کوشش کریگی۔

شری جی۔ راجہ رام۔ کیا چاول کی مقدار اضافہ کرنے کے بارے میں حکومت کوشش کر رہی ہے؟

(Not answered)

شری اختر حسین (ہمگاؤں)۔ قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے اناج لینے والوں پر کسقدر بار پڑا ہے، کیا آنریبل منسٹر بتلاسکتے ہیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں نے اس سے قبل ہی اس سلسلہ میں وضاحت کی ہے کہ جوار کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے گیہوں پر کوئی پابندی نہیں ہے مائنر ملٹس کی قیمتوں میں بھی کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔ چاول کی قیمت میں اضافہ کی وجہ فی ماہ فی کس ایک آنہ دس پائی اضافہ ہوگا اس لحاظ سے ایک سال کے لیے اسکا اندازہ کرلیجیے۔

شری اختر حسین - میرا سوال یہ نہیں ہے۔ قیمتوں میں اضافہ سے پہلے ایک راشن کارڈ کے لیے جتنے پیسے خرچ ہوتے تھے آج اس میں مجموعی حیثیت سے کتنا اضافہ ہوا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں نے کہا کہ پہلے کے مقابلہ میں اب فی شخص ماہانہ ایک آنہ دس پائی اضافہ ہوا ہے

شری بی۔ راجہ رام: معزز سوال کا جواب نہیں ملا۔ کیا راشن کے کوانٹم میں (Quantum) اضافہ کرنے کے لیے گورنمنٹ کے سامنے کوئی پروپوزل (Proposal) ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: آنریبل ممبر نے پہلے مرتبہ صرف چاول کے بارے میں ذکر فرمایا تھا اور اب جملہ راشن کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔ اگر سوال چاول سے متعلق ہے تو اس کا کوانٹم ۲ اونس سے ۳ اونس کیا گیا ہے۔ جب بھی ممکن ہوگا اس میں اور بھی اضافہ کیا جائے گا

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल (रामायमपेठ) — क्या मार्किट रेट्स के निस्बत बाज़ार से सस्ते हैं?

ڈاکٹر چنا ریڈی: جی ہاں، کچھ سستے ہیں

Increase in Quota of Rations

*417 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether there is any possibility of increasing the present quota of foodgrains on the ration cards?

2 If so state the quantum to be issued and from what date?

3 Whether the ration card holders who cannot afford to draw rice on ration cards are allowed to draw the full quota of rations in Jawar only?

ڈاکٹر چنا ریڈی: (۱) جی نہیں۔ موجودہ راشن کی اعلیٰ بارہ اونس ہے جس میں کوئی اضافہ کا کوئی امکان نہیں ہے۔ یہ سارے ہندوستان کی اعلیٰ ہے

(۲) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(۳) جی نہیں، ایسا نہیں ہوتا۔ مگر اسکی اجازت ضرور دی جاسکتی ہے۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Srimati Sangam Laxmibai

Foodgrains unfit for Consumption

*418 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether it is a fact that sometimes foodgrains unfit for human consumption are issued in ration shops?

2 If so, wherefrom are such foodgrains received and at what rates?

ڈاکٹر چنا ریڈی: (۱) جی نہیں

(۲) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

Allotment of Ration Shops

*419 *Shrimati Sangam Laxmibai*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

The basis and conditions of allotment of ration shops?

ڈاکٹر چنا ریڈی: راشن شاپس کی دوکانات کی تقسیم مرکزی ساہوکاری کمیٹی کی سفارشات کے پیش نظر کی جاتی ہے اور نئے تقسیم دوکانات راشن شاپس درج ذیل اصولوں کو پیش نظر رکھا جاتا ہے

عام طور پر دوکانات اچھی حالت کو دیجاتی ہیں لیکن پہلے داروں کی جانب سے درخواستیں وصول ہونے پر اور درخواستوں پر لحاظ بھی کیا جاتا ہے مہاجرین کے حقوق کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے

شریمتی لکشمی بائی: کیا انکے پاس اسکی اطلاع ہے کہ ایک شخص کے نام پر ۷ ۸ دوکانیں ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ایسے کیس تو میرے سامنے نہیں آئے ہیں البتہ کل ہی میرے پاس ایک ایسا کیس پیش ہوا تھا کہ ایک دوکان کو سیول رسپلائنگ ایڈوائزری کمیٹی نے اسلئے بند کردیا کہ اسکے مالک کے دوسرے دو یا تین دوکانوں میں ایک یا دو انکے حصہ موجود تھے

شریمتی جے بی مسال راؤ: کیا آنریبل منسٹر یہ بتلاسکتے ہیں کہ کل کتنے شاپس (Shops) ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: کل ۶ راشننگ شاپس ہیں

شریمتی جے بی مسال راؤ: ان میں سے کتنے عورتوں کو دیے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: اس کا فگر (Figure) میرے پاس اس وقت موجود نہیں

شریمتی لکشمی کوملتا (محبوب آباد - عام): کیا آنریبل منسٹر یہ جانتے ہیں کہ دوکانات دینے کے لیے جو کمیٹی بنائی گئی ہے اس میں بہت زیادہ کرپشن (Corruption) ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں جہاں تک جانتا ہوں وہ یہ ہے کہ جو کمیٹی کام کر رہی ہے اس میں سے کسی رکن کی بھی دوکان نہیں ہے اب یہ ہوسکتا ہے کہ کسی کا کسی دوکان سے دور کا تعلق ہو۔ اس بات کا میرے پاس کوئی علاج نہیں ۔

شری داس شنکر ساجرین کے نام پر متعدد دوکانیں الاٹ (Allot) کی گئی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بارہ دوکانیں الاٹ کی گئی ہیں ۔

*420 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether the Government are aware that the same person is allotted more than one ration shop in different localities ?

2 Whether the Government are aware that there are certain illegal monetary understandings between the ration shopkeepers and inspectors of rationing ?

3 Whether the smooth running of ration shops is at a stake without some such understanding ?

4 If so what remedial action is proposed to be taken by the Government in this regard ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ( ) جی ہاں ۔ حکومت کے علم میں سردست ایسی کارروائیاں نہیں ہیں ۔ البتہ پتہ چلنے پر مناسب کارروائی کی جاتی ہے

(۲) جی نہیں

(۳) جی نہیں

(۴) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

Application for Ration Cards

*421 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 How many applications on an average are daily received for temporary and permanent ration cards throughout the City ? and how many are disposed of ?

2 How much time is taken for the issue of permanent cards and what steps are taken to minimise such delays ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ شہر حیدرآباد میں روزانہ اوسطاً (۹۰) درخواستیں برائے عارضی راشن کارڈ اور ۶۲ درخواستیں مستقل راشن کارڈ کے لیے وصول ہوتی ہیں ۔ جملہ درخواستوں کے متعلق اسی دن کارروائی کی جاتی ہے ۔

(۲) عارضی کارڈ درخواست گزار سے ضروری استفسار کے بعد فوری اجرا کیا جاتا ہے ۔ عام طور پر مستقل کارڈ دس دن کے بعد جاری کیا جاتا ہے جس دوران میں تنقیح

کی کہ لی کی ہی ہے اا س کام کی کہ لی کے لیے لی ن ملتا ہے می
صورت میں حس ن حسح حالہ کہ لی دو سخہ کے طور ر ملب س وزکمی ہو حاتی ہے

[illegible]
[illegible] ?

ڈاکٹر حیار لٹی رنل ممر کا سوال ہ ہے کہ کارڈس کے دیے ں کی
دیر ہوتی ہے ور لوگوں کو وب دی رتی ہے ور رساں ہوا را ہے اس کا
حواب ہ ہے کہ کب رمانہ ں ممکن ہے کہ مبا ہ ہوگا ا ہ موجود صورت
ہ ہے کہ ٹمپرری کارڈس (Temporary cards) کے لیے حو درخواست
آتی ہیں اکے لیے صرف کاورس لکھنے کا ام کیے گا سکے سوا کوئی د ر ہوگی احکام کے
لحاظ سے کا ڈ فورا اجر کیا جاتا ہے کارڈ ملنے س ہم ہ مسے راد د ر ہیں ہوتی

श्री माणिकचन्द पहाड (कुम्भरी) — आनरेबल मिनिस्टरने फरमाया कि रोजाना (१४) कार्डस गुम किये जाते है। क्या जिसका मतलब यह है की जितनी आबादी रोजाना बढ़ रही है? या लोग कार्डस लेकर कुछ और करते है?

ڈاکٹر حیار لمی مں ہ ہو ہیں کہہ سکتا کہ روزانہ ہہ افراد کے حساب سے
بادی بڑ رہی ہے البتہ ہ صحیح ہے کہ سے لوگ اضلاع سے رور ہ ے ہیں
ان کے لیے ٹمپرری کارڈس کی صرورت ہوتی ہے

سری اس ال شاستری (ودھن) بوگس کارڈس (Bogus cards) کو
مسدود کرنے کے لیے حکو س کیا انتظام کررہی ہے ؟

ڈاکٹر حیار لٹی ا ک زمانے میں بوگس کارڈس کی ری سکا ت ھی لیکن س وقت
وہ باتی ہیں ہے ہم نے ہ طے کیا ہے کہ ٹمپرری کارڈس ور اسو (Issue)
کیے جائیں اور مجھے خوشی ہے کہ ین حار مہینے میں ایسے بوگس کارڈس کی بری
تعداد ختم ہوگئی ہے مجھے حیدرآباد کی حسا ر اعاد ہے کہ وہ بوگس کارڈس ہیں
رکھ سکی

سر بی سا ہ حہاں بیگم (بوگی) کیا جہاں سے اجر جانے والے ایسے کارڈس گورنمنٹ
کے پاس و س د کر جاتے ہیں یا ساتھ لیے ہیں ؟

ڈاکٹر حیا ر لٹی سمنے کا رمانہ ختم ہوگیا اب ا سا ہیں ہوتا

شری ھر بے ملو (گنگاکھیڑ) اس وقت جملہ کیسے کارڈس سہر میں جاری ہیں ؟

ڈاکٹر حیا ر لٹی - ہ لاکھوں میں ہے صحیح تعداد اب ہیں بتا سکتا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Sangam Laxmibai

Malpractices by Godowns Staff

*422 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether the Government are aware of malpractices adopted by the staff in godowns while collecting grains from the cultivators and also those of the ration shopkeepers ?

2 If so what steps have been taken by the Government to eradicate them ?

ڈاکٹر چنا ریڈی جی نہیں حکومت کے پاس ایسی کوئی کارروائی ر
ہیں ہے بہر حال اب بھی گودموں کا پتہ چلتا ہے گوداموں کے خلاف مناسب
کارروائی کی جاتی ہے (ب) راشن بندی کی دوکانات کی جانچ کے لئے انسپکٹرس متعین
ہیں دکانات کی جانچ کی جاتی ہیں سنہ ۱۰ و ۵ کے دوران میں
علی الترتیب ۵ ، ۲ اور دوکانات عملہ بے قاعدگیوں کی بناء پر بند کی گئیں عملہ
کارروائیوں میں عملہ پر بھی غور کی گئی ہیں

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి — ఎవరైతే గోదాముల యందు పనిచేసే వాళ్ళు రైతులను బాధలు
పెట్టు తెల్పు ? ఎందుకు ఏ చర్యలు తీసుకు కొనిరి ?

ڈاکٹر چنا ریڈی اس قسم کے مسلمہ حقائق (Established Facts)
ہمارے پاس نہیں ہیں

Shri M S Rajalingam (Warangal) May I know at what intervals the grain stocks are checked with book balances ?

Dr Chenna Reddy There is no definite interval like that but they are regularly checked

Shri M S Rajalingam Are there any cases of irregularity ?

Dr M Chenna Reddy Of course there are certain cases they have been investigated and action has been taken against them

شری داسی شنکر کیا آنریبل منسٹر کو اس کا علم ہے کہ گودام سے غلہ لینے
وقت بدعنوانیاں ہوتی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اطلاع ہے بدعنوانیاں دور کرنے کے سلسلہ میں میں نے
اس سے پہلے بھی عرض کیا ہے ۔

Unstarred Questions and Answers

Wastage of Foodgrains

105 *Shri Vithal Reddy* (Kamareddy General) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) The percentage of wastage in foodgrains in Government godowns ?

(2) What steps are being taken by the Government to prevent such wastage?

Dr Chenna Reddy (1) During the year 1950 51 there was no deterioration in Government godowns in so far as the Rice and Wheat stocks are concerned The percentage of wastage in regard to other grains was negligible

(2) The Civil Supplies Department has appointed a full time Entomologist who supervises the storage of foodgrains and takes all precautions like fumigation etc to see that foodgrains are free from infection and consequent deterioration

Levy System

107 *Shri Vithal Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that the present levy system is resulting in loss of revenue ?

Hon ble Dr M Chenna Reddy No In the Present Levy System land revenue assessment has been taken only as a basis for fixing the rate of levy and the order does not contain any provision to the effect that the levy will either be equal to or in lieu of land revenue Hence the question of loss of land revenue on account of the Levy System in force does not at all arise

Bodhan Sugar Factory

111 *Shri Vithal Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) Whether it is a fact that payment for the cost of sugar cane is delayed by the Bodhan Sugar Factory ?

(2) If so whether the Government will take steps to effect speedy payments to the sugarcane-growers ?

Dr Chenna Reddy (1) Yes to a certain extent Delay has been to the extent of making full payment as 90 per cent of the total cost of the cane purchased has already been paid and only 10 per cent remains to be settled about which necessary steps have been taken

(2) Yes Out of a total cost price of cane purchased during the year 1951 52 amounting to O S Rs 144 96 981 a sum of O S Rs 129 28 040 has been paid up to date leaving a balance of only O S Rs 15 68 941 The factory was closed on 27 4 1952 and the outstandings relate to the latest supplies The delay is mainly due to the fact that large stocks of sugar are locked up owing to the non availability of wagons The factory expects to make payments in full by the end of July 1952 provided however that the required transport facilities are available to them

Population Under Rationing

114 *Shri Vithal Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

What percentage of population of the State is under rationing system ?

Dr Chenna Reddy Total population of the State according to the 1951 Census is 186 65 300 out of which 15 81 549 persons have been brought under Statutory Rationing The percentage works out to 8 5

Social Service Department

121 *Shri D Ramaswamy* (Nagar Kurnool Reserved) Will the hon Minister for Social Services be pleased to state —

1 Whether it is a fact that a Harijan B Com who had been discharged from the Sales tax Department for corruption has been recently selected for an Inspector s post in the Social Service Department ?

2 If so for what reasons ?

Minister for Social Service (Shri Shanker Deo) 1 No Harijan B Com candidate has been recently appointed as Inspector in the Social Service Department

2 The answer to (1) being in the negative reply to this part of the question is not necessary

Harijan Graduates

122 *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

1 Whether it is a fact that many Harijan Graduates have applied for posts in the Social Service Department ?

2 If so how many graduates from Harijan and other Hindu and Muslim Communities have been selected for the Social Service Officers Posts ?

Shri Shanker Deo (1) Yes A few Harijan Graduates have applied for posts in the Social Service Department

(2) The selection for Officers posts is made through the Public Service Commission and not by the Social Service Department

Business of the House

Mr Speaker We shall proceed to the next business

مسٹر عارلا ا ملہ اللہ و مسلمن (شری جگناتھ راؤ چندرکی) آج سوالات کے دوران میں یہ دیکھا گیا کہ ایک ممبر نے اپنے سوالات ایک ہی منسٹر سے مخصوص کرلیے ہیں کیا اس چیز کو مسلاسر Nationalise) کیا جائیگا؟

مسٹر اسپیکر کی خواہش ہے کہ دوسرے ممبر ایک ہی منسٹر سے متعلقہ سوالات نہ لائیں لیکن یہ کیسے ممکن ہے

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल — मुझ अभी मोहतरम साहब ने बितलाया थी कि मुझ अपनी तकरीर हिंदी म नही मिलेगी । मै समझता हू कि जब हिंदी को राष्ट्रभाषा मान लिया गया है तो कोई वजह नही कि जिस से इनकार किया जाय ।

مسٹر اسپیکر انتظام کیا جائے گا

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल — उन्होंने साफ इनकार कर दिया है ।

Shri V D Deshpande I hereby give notice of a motion for raising a question of privilege namely on 12 7 1952 while the Assembly was in Session hon Member from Suryapet (Reserved) Mr Uppala Malchur who was proceeding from Hyderabad to Miryalaguda via Nalgonda with nomination papers and deposit money to be produced before the Returning Officer Huzurnagar and Peda Munagal constituencies in connection with the by elections of whose nomination date was 12 7 1952 was arrested unceremoniously in a hotel while taking

his meals by the C I D concerned (Mr Gopal Rao) They took him to the Bungalow of the District Superintendent of Police where he was detained in the courtyard under the open sun for an hour and let off after the departure of the bus to Miryalaguda Thereby the member was deprived of the right of supplying deposit money and nomination papers to his party concerned and was prevented from coming to the Assembly The arresting authorities have not intimated the Speaker promptly This involves a serious breach of privilege of the hon Member Therefore the same be investigated by the Privileges Committee and necessary action be taken upon the arresting authority above mentioned

۱۲ مئی ۱۹۵۲ء کو جب اسمبلی کا اجلاس ہو رہا تھا مسٹر ایلا ملیور (ایم ایل ملیمو
فرام سریا پیٹھ) جنکے الیکشن کی تاریخ ۲ مئی ۱۹۵۲ء تھی بائی الیکشن کے سلسلہ
میں اپنے نامنیشن کے کاغذات اور ڈپازٹ جمع کرنے ریٹرننگ آفیسر حضور نگر اور پدامونا گل
کامیشی ہو سر کے سامنے پیش کرنا تھا اور لیکر راہ تلنگانہ حیدرآباد سے مریال گوڑہ
جا رہے تھے ان کو متعلقہ سی آئی ڈی (مسٹر گوپال راؤ) نے ۱۲ مئی ۱۹۵۲ء
جبکہ وہ ایک ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے گرفتار کیا اور انہیں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
آف پولیس کے بنگلہ کولیا جایا گیا وہاں انہیں دھوپ میں صحن کے اندر ایک گھنٹہ تک
روک رکھا گیا اور مریال گوڑہ کی بس چلے جانے کے بعد انہیں چھوڑ دیا گیا ۔ اس طرح
انہیں نامنیشن پیپرس (Nomination papers) اور ڈپازٹ کی رقم
ہاجی باری کے حوالہ کرنے کا موقع ملا اور نہ اسمبلی آنے کا موقع ملا عہدہ داران گرفتار
کنندہ نے اسپیکر کو بروقت اطلاع نہیں دی یہ عمل آنریبل ممبر کے حقوق پر بری
طرح اثر انداز ہوا ۔ اسلئے معاملہ پریولج کمیٹی کے ذریعہ زیر بحث معاملہ کی تحقیقات
کی جائے اور عہدہ دار گرفتار کنندہ کے خلاف ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے

اگر اجازت دیجائے تو میں کچھ مختصر سا اسٹیٹ منٹ (Statement)
دینا چاہتا ہوں کیوں کہ ایک دو چیزیں اس میں چھوٹ گئی ہیں ۔

Mr Speaker It is already there

श्री फुलचंद गांधी मिनिस्टर फार मेडिकल पब्लिक हेल्थ अंड अज्युकेशन – जिसमें सर्टिफाई करके ही कापी जा सकती थी।

شری وی ڈی دیشپانڈے - کل ہاؤس کے سامنے ایک مختصر اسٹیٹ منٹ دیا
گیا اور ہاؤس کی رائے لیکر اسکے بعد بھی اجازت ہو تو میں اسٹیٹ منٹ دوسرا
اسٹیٹ منٹ یہ ہے کہ پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (People's Democratic Front)
کی جانب سے حضور نگر اور نلگنڈہ کے لیے امیدوار کھڑا کیا گیا تھا ۔
رقم داخل کرنے کے لیے ہمارے کینڈیڈیٹ کو وہاں بھیجا گیا تھا ۔ وہ تلنگانہ بس کے

سے مجھے اور نیشنلسٹ ڈیموکریٹک فرنٹ اس ہی گئے ڈی وائی ایس پی کی جانب
سے ایک سرکل انسپکٹر وو پولیس کے ساتھ کا مسلسل آئے اور وہاں جو کاغذات تھے
ان میں سے ایک کو ضبط کر لیا گیا اور آفس ریکارڈ بھی حاصل کر لیا گیا ہمارے ان کا غذ
سے پوچھا گیا کہ کہاں سے لائے ہیں انہوں نے کہا میں ایم ایل اے ہوں
حیدرآباد سے آیا ہوں اور میں ال گوڑہ جا رہا ہوں تاکہ اسمبلی میں اور ڈپارٹ
وہاں داخل کر سکوں ان کے سوالات کا جواب دیا گیا اور اسکے بعد وہ ہوٹل چلے گئے
پھر وہاں گوپال راو نامی ایک انسپکٹر نے کہا کہ ڈی وائی ایس پی بلا رہے ہیں
انہوں نے یہ کہتے ہوئے کہ اسمبلی میں داخل کرنے کی مہم میں جا رہا ہوں آنے کے لئے
جانے سے انکار کیا لیکن انکو مجبور کیا گیا اور ڈی وائی ایس پی کے پاس لیجایا گیا وہ کسی کام
میں مصروف تھے اسلئے انہیں باہر کھڑا کیا گیا اور پولیس کا پہرہ رکھا گیا انکو ایک
گھنٹہ تک نہیں جانے دیا گیا ۔ پھر اسکے بعد ڈی وائی ایس پی نے انہیں بلایا اور
سوالات پوچھے اس اثنا میں مرزا نال گوڑہ کی بس چلی گئی اور اسکے بعد انہیں جانے کی
اجازت ملی انہوں نے ڈی وائی۔ ایس پی کے خلاف پروٹسٹ (Protest)
کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے مجھے ڈیٹین (Detain) کیا ہے جس کی ذمہ داری
آپ پر ہے

Mr Speaker No discussion

Minister for Labour and Rehabilitation (Shri V B Raju) Point of information Sir Reference has been made to a particular party Does any particular party enjoy privileges in this House ?

Mr Speaker The privilege is that of the Member of the Assembly

Has the hon Member got leave of the House or whether anybody objects ?

Chief Minister (Shri B Ramkrishna Rao) Mr Speaker Sir, I object to the granting of leave

شری وی ڈی دیشپانڈے اسی قسم کا ایک موشن لایا گیا تھا اور اس پر
اسپیکر صاحب نے اسٹیٹمنٹ کی اجازت دی تھی

مسٹر اسپیکر ۔کوئی اسٹیٹمنٹ نہیں دیا گیا تھا بلکہ ہاوس کی اجازت چاہی
گئی اور اجازت کے بعد وہ پریولیج کمیٹی کے پاس بھیجدیا گیا انہوں نے کوئی عذر
نہیں کی ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ میں اس سلسلہ میں ایک رول (Rule)
پڑھکر سناتا ہوں۔

According to Rule 136D (2) if any member objects the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats

میں اس کے لیے ابجکس (Objects) کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر: اس حد تک وضاحت ہونی چاہیے زیادہ ڈسکشن (Discussion) نہ ہونا چاہیے

श्री फुलचन्द गांधी: कुछ वक्त सिर्फ वाकियात बयान किये गये थे और कोई बात नहीं कही गयी

مسٹر اسپیکر: اسٹیٹمنٹ زیادہ تفصیلی نہ ہونا چاہیے

شری وی رام کشن راؤ: ابجکشن (Objection) کیوں ہے یہ مجھے بتا دینا ہوگا

Mr Speaker It is not a long debate

شری وی رام کشن راؤ: مجھے یہ بتانا پڑیگا کہ ابجکشن کیوں ہے وجہ یہ ہے کہ جس انسیڈنٹ (Incident) کے بارے میں کہا جا رہا ہے میرے پاس اسکی رپورٹ نہیں ہے جہاں تک مجھے معلوم ہے اریسٹنگ اتھارٹی (Arresting authority) نے عالی جناب اسپیکر صاحب کو اس وجہ کی اطلاع جس طریقہ پر دینی چاہیے دی ہے اسکے علاوہ جو اریسٹ (Arrest) ہوا وہ سکسس ( ) کے سبب ہے جو بالکل صاف ہے

Shri Annaji Rao Gavane Point of Order

یہ معاملہ اب پریولج کمیٹی کے پاس جائیگا اسکے ممبرس اسکی تحقیقات کرکے اس پر اپنا ڈسیژن (Decision) دینگے یہ معاملہ اسلیے پریولج کمیٹی کے سپرد ہورہا ہے کہ صحیح واقعات دریافت ہوجائیں لیکن اس طرح اکسپلینیشن (Explanation) کرکے ممبرس کی رائے متاثر کرنا صحیح نہ ہوگا

شری وی رام کشن راؤ: ابجکشن ریز (Raise) کرنے والے کو اسکی صراحت کا موقع دیا جاتا ہے اسلیے اولاً لکھوں کے متعلق جو واقعہ ہوا ہے اسکی میں صراحت کررہا تھا

مسٹر اسپیکر: میرے سامنے ہاوس آف کامنس (House of Commons) کی ایک رولنگ پیش کی گئی ہے

As soon as the Speaker says that it is a prima facie case

اور اسکے بعد یہ کہا گیا ہے

either the Leader of the House or any other Member can move that the matter be referred to a Committee of Privileges The House then debates on this motion In the debate Members should not go into merits of the case

On 30th June 1938 the Speaker of the House of Commons gave a ruling that has become classical and he has quoted all the Legislatures of the World for the benefit of the Members I shall repeat here The Speaker said It would not be in order while debating to deal with the merits of the case or to criticise the action of the various persons concerned as that would be anticipating the work of the Committee which it was proposed to set up

شری بی رام کسن راؤ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس میں کہا گیا کہ

Was arrested unceremoniously

یہ واقعہ غلط ہے انکو ارسٹ (Arrest) نہیں کیا گیا ۔ یہ واقعہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو یعنی ۲ تاریخ کو (کوئی تاریخ ہے یاد نہیں) پولیس کو اطلاع ملی کہ پلاسری دکشم نامی ایک انڈر گراونڈ ورکر (Under ground Worker) جسکی پولیس کو تلاش تھی اور وہ جہاں تک مرکز کے سامنے ہی گرفتار کرنا تھا

Shri A Gurava Reddy This is evident

شری بی رام کسن راؤ و نلگنڈ کے بی ڈی ایس کے پی میں ہے جو وہاں پر موجود تھے یہ اطلاع حسب واس کو ملی پر پولس نے وہاں آکر لوگوں کی تلاشی لی اس تلاشی میں وہ صاحب جنکے متعلق شبہ تھا گرفتار ہوئے

Mr Speaker All these matters would come at the

شری بی رام کسن راؤ میں واقعہ بیان کر رہا ہوں تو پھر یہ 'Matter of privilege' کیسے ہو ؟ جہاں صاف آپ پر (Matter of privilege) کا سوال نہیں ہے

He was not arrested and I make that assertion with all the authority that I have on behalf of the Government

میں صرف اتنا ہی کہنا چاہتا تھا

Mr Speaker The Members who are in favour of leave being granted may stand in their seats

Members of the P D F Party stood in their seats)

Mr Speaker As there are more than 14 members standing leave is granted and the question is referred to the Committee of Privileges

Discussion on the Question of Admission of the Adjournment motion re Admission to Colleges and Schools

Mr Speaker Now there is an adjournment motion from Shri Rangrao Deshmukh

شری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگاکھیڑ) مسٹر اسپیکر میں نے جو یہ
موشن ہاؤس کے سامنے دی ہے اس کے متعلق حالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں
ایڈجرنمنٹ موشن یہ ہے کہ

That admission to colleges and schools is proceeding in a haphazard manner and there is no proper arrangement for admission of students The attention of the Government is drawn to this matter as thousands of students are wandering for admission and as the administrative machinery of the Government has failed in its duty It is not meeting the demands of the student community The students will loose precious time and thereby suffer irreparable loss

موشن

مسٹر اسپیکر جس حد تک کالج اور یونیورسٹی کے اڈمیشن کا تعلق ہے یہ مسئلہ
گورنمنٹ سے متعلق نہیں ہے کیونکہ کالج اور یونیورسٹی گورنمنٹ کے تابع نہیں ہیں
اسلئے یونیورسٹی کے تعلق سے بحث نہیں ہوسکتی

Shri Phoolchand Gandhi Sir I want to raise a point of order

अडजर्नमेंट मोशन (Adjournment Motion) जो पेश गया है मुताबिक रूल (६९,७०) के मुताबिक वह कोई A definite matter of urgent public importance of recent occurrence नहीं है। यह एक इतना वेग (Vague) मसला है कि जिस पर किसी वक्त कुछ न कुछ कहने के लिये इस अडजर्नमेंट मोशन को लाया गया है। इसमें न कोई अर्जन्सी (Urgency) है और न कोई पब्लिक इम्पॉर्टन्स। रूल ७० के अनुसार चूंकि यह पब्लिक इम्पॉर्टन्स नहीं रखती इस लिये इस अडजर्नमेंट मोशन को मूव (Move) करने की इजाजत नहीं दी जानी चाहिये।

شری رنگ راؤ دیشمکھ ابھی مسٹر صاحب نے یہ اعتراض کیا کہ ڈیفنٹ میٹر
(Definite matter) نہیں ہے یہ صحیح ہے اسکو جنرل طور پر اسلیے پیش
کیا گیا ہے کہ کئی اسکول اور کالج ہیں ان کے متعلق قطعی طور پر تاریخ کا تعین

کر کے یہ نہیں بتا جاسکتا کہ فلاں فلاں اسکول میں فلاں تاریخ کو لڑکوں کو سرکاری کیلئے اجازت نہیں دی گئی ۔ اکثر اسکولوں میں میں خود جا کر دیکھ چکا ہوں کہ وہاں لڑکوں کو نہیں لیا جارہا ہے کیا یہ پبلک ساری میں (Public Importance) کا مسئلہ نہیں ہے ؟ تاریخ گزر جانے کے بعد ان لڑکوں کا کسقدر نقصان ہوگا اس پر غور کرنا چاہیے

شری جے بی مسالی راؤ واسنت اف امر میں کیا ایڈجورنمنٹ موشن کو اب ایڈمٹ (Admit) کیا ہے ؟

مسٹر اسپیکر میں یہ سنا چاہتا ہوں کہ ایڈجورنمنٹ موشن کو ایڈمٹ کرنے کیلئے کیا وجوہات ہیں ؟

شری رنگ راؤ دیشمکھ میں ہاؤس میں اسکی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے یہاں کے طلبا کو تعلیم سے محروم کرنے کی کسطرح کوشش کیجارہی ہے کیا تعلیم صرف بڑے لوگوں کی ہی ساطر (Monopoly) ہے ؟ ایک طرف تو یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ تعلیم کی اشاعت میں گورنمنٹ دلچسپی لے رہی ہے اور دوسری طرف لمٹیشنس (Limitations) لگائے جارہے ہیں کیا یہ مسائل ڈیفنیٹ پبلک امپارٹنس (Definite Public importance) کے نہیں ہیں ؟ مدرسوں میں لڑکوں کی سرکاری پر لمٹ لگائی جاتی ہے حالت یہ ہے کہ آج بعض اسکول میں ایڈمیشن کے لیے جانے والوں کو ایڈمٹ کرنے کیلئے سو روپیہ فیس مانگی جاتی ہے اضلاع کے اسکولوں میں بھی بدانتظامی ہے ۔ لڑکوں کو دور دور کے فاصلے سے تعلیم حاصل کرنا پڑرہا ہے ۔ ایک طرف تو کہا جاتا ہے کہ تمہاری تعلیم کا انتظام کیا جائیگا ۔ اور دوسری طرف یہ طریقہ عمل اختیار کیا جاتا ہے ۔ کسانوں اور مزدوروں کے لڑکوں کو تعلیم حاصل کرنے کی سہولت نہیں ہے

श्री फुलचंद गांधी — इस मामले में किसानों और मजदूरों को क्यों लाया जाता है। यहां किसानों और मजदूरों का क्या सवाल है ?

Mr Speaker I have not yet allowed the Motion

Shri Annaji Rao Gavane (Parbhani) I want to speak about the objection raised by the Hon Minister

Shri Phoolchand Gandhi I am perfectly entitled to do it

شری رنگ راؤ دیشمکھ تعلیم ایک اہم مسئلہ ہے اسکو منسٹر صاحب قبول کرتے ہیں ، لیکن عمل نہیں کرتے ۔ اسکو قبول کرتے ہوئے کہ یہ پبلک امپارٹنس کا مسئلہ ہے اسکو اہمیت نہ دینا افسوس کی بات ہے کئی والدین ایسے ہیں جو اپنے لڑکوں کو

یہ م دلا جاھے ھیں لیکن د الاب بی تعلیم نہیں لاسکیے سے کسان ور مزدو
یے ھیں جوا یے بھوں تو عام دلا احاھیے ھیں کیا یہ پبلک امارٹس کی بری ہے
اگر یہ پبلک امارٹس نہیں ہے تو پھر کونسی چیز پبلک امارٹس کی ہے

مسٹر اسپیکر رول ( ) بی ما گیا ہے کہ جسکے ذریعہ سے معاملہ ہو جی
کسی خاص مسئلہ کے متعلق کسی خاص وقعہ کا تعین یہ کیا جاے اس وقت تک
میں مسئلہ کو لاو (Allow) نہیں کیا جا سکتا یہ مسئلہ اس وجہ سے
رجنٹ (Urgent) ہے کہ اگر یہ فوراً نہ لیا گیا تو پھر اڈمیشن نہیں ملا
کیونکہ یہ سکولوں وغیرہ میں اڈمیشن کا زمانہ ہے اور دو چار روز میں سرکٹ بند
ہوجانیگی ماے ہیں ہے یہ ضرور کہا کہ پبلک امارٹس (Public importance)
کا مسئلہ ہے کچھ دن گزر جانے پر لڑکوں کو اڈمیشن نہیں ملیگا سلیے یں نے سا
یہ ہے یہ نظامی کے بارے میں اگر مل مسٹر کچھ کہنا چاھیں تو کہہ سکتے ھیں
لیکن بحث صرف سکولوں کے طلبا کی حد تک محدود رہیگی اور یونیورسٹی کے بارے میں
بحث نہیں ہوگی

مسٹر وی ڈی دیشپانڈے بحث شروع ہونے سے پہلے لیکے بارے میں کہ سار
پبلک امپارٹس کا ہے اور ارجنٹ ہے معمعہ

مسٹر اسپیکر میں ابھی نہیں کچھ کہہ رہا ہوں

श्री फुलचन्द गांधी मिस्टर स्पीकर सर, बात यह है कि आज दो बजन को दस मिनट कम प कि मुझे मालूम हुआ कि हाउस में एक अडजर्नमेंट मोशन आ रहा है। तफसील से मालूमात हासिल करने का मौका नहीं था। साहब जो मकसद बताया गया और जिसकी वजाहत काबिल जनाब स्पीकर साहब ने फरमायी है जिस में गवर्नमेंट की क्या नाकाबिलियत है उसके सबब में जिस हद तक मालूमात हासिल है म वहीं हद तक बयान करूँगा। अडजर्नमेंट मोशन के ज़रिये में बताया है कि बहुत से तुलबा बैठे हैं जिनको अडमिशन नहीं मिला है। कहते कहते उन्होंने किसी स्कूल का नाम लेकर कहा कि वहां अडमिशन के लिये २० रुपये लिये जा रहे हैं। जिस तरह कोई बात कह देना जिसके लिये कोई आधार न हो मुनासिब नहीं है। आधार होने पर भी ऐसी बातों को असेम्बली में बयान करना अवश्य नहीं है। अगर वह जिस चीज को मेरे पास लाते और वह चीज पाया सबूत को पहुंचती तो मैं कार्रवाई करता और ज़रूरी स्टेप (Step) लेने से कभी पीछे न हटता। जिस तरीके को नज़र अन्दाज़ करते हुए यह कहना कि यह ज़माना अडमिशन का है मुमकिन है कि चन्द रोज़ में मदरसे के अडमिशन बन्द हो जायें जिस लिये यह पब्लिक इम्पार्टेन्स (Public importance) का मसला है और अरजेन्ट (Urgent) है कुछ मुनासिब बात नहीं। म यह वज़ाहत कर देना चाहता हूं कि हमारे पास जितने मदरसे हैं और जिन में जितनी गुंजाइश है उसके लिहाज़ से विद्यार्थियों को बराबर लिया जा रहा है। कहीं कहीं गुंजाइश न होने पर भी चन्द विद्यार्थियों को लिया गया है। मेडिकल कॉलेज के मुताल्लिक भी यही हुआ कि जितनी गुंजाइश थी उतने विद्यार्थियों को लिया गया है। और उसके बाद भी १० ४० फीसद विद्यार्थियों को दाखिला किया गया है। जिन विद्यार्थियों को प्रवेश

नही मिला अुनकी कोअी शिकायत मेरे पास नही आअी। अलबत्ता सिर्फ अेक शिकायत मेरे पास आअी थी जो मेडिकल कालिज के अॅडमिशन के मुताल्लिक थी। लेकिन अिस के बाद मालूम हुआ कि अिनका भी अॅडमिशन मिल गया है। मेडिकल कालिज गव्हर्नमेंट के ताबे है। जहा तक विद्यार्थियो का संबंध है अुनकी तादाद (८०) मुकर्रर की गअी है।अेक अेक्सपर्ट बोर्ड ने जाच कर के (८०) तुल्बा की हद तक मंजूरी दी है। अॅडमिशन का तरीका यह मुकर्रर किया गया है कि जो विद्यार्थि ६७ फीसद से ५० फीसद तक मार्कस् लेते है अुन्हीको अॅडमिशन दिया जाता है। अिस ८० की तादाद म २८ लड़कियो को लिया गया है। ये भी ५० फीसद और अुस से जियादा मार्क्स लेने वालो को लिया गया है। और अिसी तादाद में पाच फीसद सीटस् (Seats) शेड्युल्ड क्लास (Scheduled class) और पाच फीसद बॅकवर्ड क्लासेस (Backward classes) यानी ४+४ सीट्स अिन दोनो के लिये दिय गये है। मेडिकल कालिज में (८०) की तादाद पूरी हो गअी थी। अिसके बावजूद शेड्युल्ड और बॅकवर्ड क्लासेस को मौका देने की गरज से रूल्स को रिलॅक्स (Relax) कर के बजाय (८०) के तादाद (८४) कर दी गअी। अेक अैसी मिसाल भी है कि (८०) की तादाद पूरी होने के बावजूद भी बी अस् सी म ६७ या ७२ फीसद मार्क्स लेने पर अेक विद्यार्थी को मेडिकल कालिज म अॅडमिशन दिया गया है। अिस लिहाज से मेडिकल कालिज के अॅडमिशन के बारे में कोअी शिकायत नही है। अब रहा स्कूल्स के बारे मे वाकआ ।

स्कूल्स के बारे म तफसीलात सुनाअू तो मालूम होगा कि अॅडमिशन को न रोकने की खातिर गव्हर्नमेंट ने क्या कुछ किया। शायद आपको मालूम होगा कि अिस बारे म अेकुम अुनसे गडबड हो रही है कि हमारा बच्चा चौथी पास हो गया है जिसके लिय पाचवी क्लास नही है हमारा बच्चा सातवी पास हो गया है आठवी क्लास नही है अगर क्लासेस कायम न किय जाय तो तकलिफ होगी। मैं यह जाहिर कर देना चाहता हू कि अेकुम जून से या गालिबन् १४ जून से जितने क्लासेस ओपन (Open)किये गये है कि लडको को अॅडमिशन न मिलने की जो शिकायत थी वह दूर हो चुकी है। हमारा बजेट जिसकदर नये क्लासेस खोलने की अिजाजत दे सकता था अुतने क्लासेस खोले गय है। हमारे पास जितनी मागें आअी थी और जितनी शिकायते आअी थी अुन के लिहाज से अेक लिस्ट बनाअी गअी थी। अुस लिहाज से नये क्लासेस खोलने की मंजूरी दी गअी है। मेरे पास (११) अजला की रीपोर्ट आअी है। अभी तीन अजला की रीपोर्ट नही आअी है। अिन ११ अजला की रिपोर्ट बताअू तो मालूम होगा की

Mr Speaker You need not go into details at this stage.

श्री फूलचन्द गांधी अच्छी बात है। मै तफसिल म नही जाअूगा। सिर्फ तीन अजला कि रिपोर्टे अभी नही आअी है। ११ अजला की रिपोर्ट आचुकी है। जिसके बेयान से मालूम होता है कि (७) हजार विद्यार्थियो की भरती का अिंतेजाम किया गया है। हैदराबाद में भी अैसी कोअी शिकायत नही है कि किसी विद्यार्थी को नही लिया गया। अलबत्ता सिर्फ चार दरख्वास्ते अैसी आअी है जिन में कहा गया है कि अुनको अॅडमिशन नही दिया गया। पूछने पर अुन से जवाब मिला कि वे चार सब्जेक्टस् मे कामियाब हो गये है लेकिन पाचवी सब्जेक्टस् में नाकाम हो गय है। अिसलिये अुन्हे अॅडमिशन नही दिया गया। अेक दरख्वास्त यह आअी है कि वे विवेक वर्धनी के स्टूडंटस् है और

अनको सरकारी स्कूल्स म नही लिया गया। जिन शिकायतो को भी रफा किया गया हु और जिसका जितेयाम किया गया हु कि कसक स्कूल्स के विद्यार्थियो को भी सरकारी स्कल म अडमिशन दिया जाय बहरहाल जितनी भी शिकायते हुयी हु अुनको दूर करने की तरफ गवर्नमट खाय अपनी तवज्ज देती हु। असी बातो के लिय अडजर्नमट मोशन लाना कुछ जरूरी न था। गवर्नमट की जानिब से तुलबा के अडमिशन के लिय काफी जितेयाम किया गया हु मैं मुअजर साहब का शुक्रिया अदा करता हु कि जिन्होने अडजर्नमट मोशन लाकर मुझ जिसका मौका दिया कि जिन बातो को जाहर करू

مسری رنگ راؤ دسمکھ   حل ھوکسس ممسر نے کہا کہ عام لڑکوں کو اسکولوں میں دمسس دیا گیا ہے   ہی ہے ان کے مدرس میں جا کر حالات دیکھے ھیں   میں ھاوس کے سامنے یہ مہر لایا جاھتا ھوں کہ سلطان بازار کے ارنا (Area) میں ایک اسکول ہے جہاں مرھٹی میڈیم (Marathi Medium)

مسٹر اسپیکر   ان تفصیلات کی ضرورت نہیں ہے

مسری رنگ راؤ دسمکھ   جو واقعہ ہو رہے ہیں اسکو ظاہر کرنا کوئی گناہ نہیں ہے   یہ بات معلوم ہو کہ وھاں کی جنتا کو اس اسکول کے بارے میں شکایت ہے میں چند باتیں ھاوس کے سامنے رکھنا چاھتا ھوں   حکومت اس بات کا دعوی کرتی ہے کہ وہ تعلیم کو عام کر رہی ہے اور   وکیشن کمپلسری (Compulsory) کرنا چاہتی ہے

श्री कृष्णचद गाधी – मैं समझता हु कि आनरेबल मबर मोशन से मुत-आलिक नहीं कह रहे हु ।

مسری رنگ راؤ دسمکھ   ممبر کہنا یہ ہے کہ

مسٹر اسپیکر   تو آنریبل ممبر نے ھاوس کے سامنے اس سلسلے میں وضاحت کردی ہے کیا اس کے بعد بھی آنریبل ممبر کو کچھ کہنا ہے ؟

مسری رنگ راؤ دشمکھ   میں نے جو موشن پیش کیا ہے وہ ملک کے سامنے رکھا ہے اور اسکو زیر بحث لایا جانا چاہیے   کالجس اور ہائی اسکولس میں لڑکوں کو داخلہ نہیں مل رہا ہے   ایک ایک جماعت میں   ہ   لڑکے بھردیے جاتے ھیں اور اکامڈیشن (Accommodation) کافی نہیں رکھا جاتا   میں کہونگا کہ میرا موشن موو (Move) کیا جائے اور ھاوس میں اس پر تفصیلی بحث کرے

مسٹر اسپیکر   میں سمجھتا ھوں کہ ابھی آنریبل ممبر نے جس قدر اطمینان دلایا اس سے موشن کے اغراض پورے ہوچکے ھیں   ایسے امور مکرر بحث ہونا اور اسکے لیے وقت دیا جانا میں ضروری نہیں سمجھتا   دوسری چیز یہ بھی ہے کہ موشن میں کالجس کے بارے میں بھی الفاظ ھیں   جو کہ ان پر گورنمنٹ کا انتظام نہیں ہے اس لحاظ سے بھی اس پر بحث نہیں ہوسکتی   البتہ اسکولس کی حد تک جو چیزیں آئی ھیں ان کا اکسپلنیشن (Explanation)

Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan) I want to make one point clear

یہ کہا گیا کہ یونیورسٹی اٹانمس باڈی (Autonomous body) ہے اسلیے اس ہاؤس میں اسپر ڈسکشن (Discussion) نہیں کیا جاسکتا۔ اس بارے میں مجھے ایسا عرض کرنا ہے کہ کانسٹیٹیوشن (Constitution) میں جو لسٹیں بنائی گئی ہیں ان میں یونیورسٹی اسٹیٹ لسٹ (State List) کے تحت ہے۔ اس لحاظ سے اس ہاؤس کو یونیورسٹی پر چرچا کرنے کا اختیار ہے۔ ہاؤس کو اختیار ہے کہ وہ یونیورسٹی کے بارے میں ڈسکس (Discuss) کرے

(Laughter)

مسٹر اسپیکر۔ کیا یونیورسٹی اٹانمس باڈی نہیں ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان۔ اٹانمس کا مطلب صرف ایسا ہے کہ حیدرآباد اسٹیٹ نے اپنے اختیارات یونیورسٹی کو دئے ہیں۔ لیکن یونیورسٹی کے کاروائی پر اگر چرچا کرنا ہے تو اس ہاؤس کو پورا اختیار ہے۔

شری جے۔ بی۔ مہیال راؤ۔ میں سمجھتا ہوں آنریبل ممبر نے یونیورسٹی اٹانمس باڈی ہونے کے مطلب کو نہیں سمجھا ہے۔

श्री फूलचन्द गांधी – मुझे यह अर्ज करना है की

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ میں یہ عرض کرونگا کہ

श्री फूलचन्द गांधी – मुझे अर्ज कर लेने दीजिये। आनरेबल मेम्बर को मुगालिता हुआ है। वह कान्स्टीट्यूशन का दफा देख कर चलते हैं। इसमें संदेह नहीं कि कान्स्टिट्यूशन में युनिवरसिटी स्टेट लिस्ट में है। मैं कहा कहता हूं कि युनिवरसिटी स्टेट लिस्ट में नहीं है? लेकिन सवाल इतना है कि स्टेट लिस्ट में होने के बावजूद भी इसका अलग चार्टर, कानून मौजूद है। इस के लिहाज से हाऊस इस पर बहस नहीं कर सकता। इस चार्टर के तहत युनिवरसिटी ऑटोनमस बाकी है। मिनिस्टर फॉर अज्यूकेशन् या किसी और मिनिस्टर के तहत नहीं है। इस लिये उसे मौजूए बहस नहीं लाया जा सकता।

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ مجھے یہ کہنا ہے کہ آنریبل چیف منسٹر یونیورسٹی کے چانسلر اور اکس آفیشیو (Ex-officio) رکن ہیں۔ اسکے لیے ہاؤس میں بحث پیش کیا جاتا ہے۔ یہ پوری ریاست کا مسئلہ ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر ہاؤس اسپر چرچا کرسکتا ہے اور لیجسلیچر چانسلر کے ذریعہ انفلوئنس (Influence) ڈال سکتا ہے۔ اس وجہ سے بھی اسپر بحث کیجاسکتی ہے کہ غریب یونیورسٹی میں داخلے نہیں مل رہے ہیں۔

श्री फूलचन्द गांधी – क्या आप चार्टर का दफा बतला सकते हैं ?

[illegible] (Point) [illegible] (Definite urgent public importance) [illegible]

Shri B Ramakrishna Rao I want to make one point clear before the House Adjournment motions are not meant for agitation and can not be introduced in the Assembly lightheartedly as is now being done in this House I want to put my strong views before the House

What are adjournment motions meant for? They are not meant for bringing ordinary complaints about admission of students to individual colleges or schools Adjournment motions are meant to bring before the State Assembly or Parliament certain matter of public importance If my learned friends want to agitate on every point that A is not getting admission in a school or college or 10 people are not getting admission or 20 people are not getting admission I dare say it is not a matter of such urgent public importance which can deserve to be considered by way of an adjournment motion

I think the hon Members of this House should lay down proper conventions and understand as to what matters deserve to be brought in the Assembly for discussion by way of adjournment motions There are many complaints Complaints are made against the administration of the Government also But each matter does not become a subject of adjournment motion This is what I want the hon Members to understand There are a thousand things over which adjournment motions could be technically tabled But there are certain conventions and practices which the hon Members have to observe

So for as this matter is concerned it may technically become an urgent matter of public importance But what is it my friends want to discuss? Supposing admission is not available in the University supposing admission is not available in the schools and colleges even in those under the control of the Government Government has accepted control over the Medical Colleges High schools and Middle schools Yes I take it that admissions are

not available There is a school or a college in which accommodation is available only for 100 students It cannot have more than 100 What is the matter of urgent public importance here? What is it that hon Members want the Government to do? They cannot certainly by bringing an adjournment motion make the Government expand the possibilities Th re s budget there are buildings there are teachers all these are limited Government ha done everything po s ble and is do ng every thing possible as has been explained by the Education Minister The question whether the University comes within the purview is a theoi t cal question and it is purely academ c Whether it comes or not has nothing to do with the object of the adjournment motion I do not see any point in this adjournment motion It cannot be introduced If it is examined from the rules and constitutional practices it might technically be correct because they may say that within two or three days admissions are going to be closed and hence it is of urgent public importance But what is the matter that is going to be d scussed except perhaps indulging in certain crit cisms of Government except for bringing

Shri V D Deshpande I strongly object to the language

Mr Speaker Order Order

Shri B Ramkrishna Rao I am only objecting to the Adjournment

Mr Speaker Order Order

Shri B Ramkrishna Rao I am only objecting to the Adjournment Motion being allowed

Mr Speaker Order Order

(Protests from Opposition Benches)

Shri B Ramkrishna Rao I am perfectly within my rights

Mr Speaker Regarding the University it has been said

Universities are substantially autonomous bodies and their administration should not ordinarily be the subject of interpellation in the Central Assembly except (*a*) where Central Government have express statutory powers of control and superintendence (*b*) some important question is raised on which the Government should make its views known to the University and if

necessary enforce those views by the threat of withdrawal of the grant (c) important statistical information (involving no question of internal policy or administration) which the Government may have in their possession in the Education Department as they are in constant touch with the Universities and all important information is furnished to the Department by the Universities from time to time. The Education Department watches the important activities of the Universities and exercises its influence where necessary by tendering informal advice

The point is that the internal administration of the University cannot be questioned in this House and therefore so far as mention of colleges is concerned in this Motion it cannot be allowed No discussion can be allowed on that

As for the matter of adjournment motion the wording in the rule is quite clear Under Rule 70

The right to move a motion for an adjournment of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance shall be subject to the following restrictions namely

(1) not more than one such motion shall be made at the same sitting

(2) not more than one matter can be discussed on the same motion and the motion must be restricted to a specific matter of recent occurrence

(3) the motion must not revive discussion on a matter which has been discussed in the same session

(4) the motion must not anticipate a matter which has been previously appointed for consideration or with reference to which a notice of motion has been previously given

(5) the motion must not deal with a matter on which a resolution could not be moved

Thus in this rule certain restrictions have been given and this motion does not come within the compass of any of these rules So the adjournment motion will have to be allowed My only point in bringing this matter before the House is that time should not be wasted on technical points This adjournment motion fortunately or unfortunately is before the House There are certain rules and I am bound by those rules I only want to know if the mover of the adjournment motion after hearing the answer by the

hon Minister would like to press the motion The purpose of an adjournment motion is to draw the attention of the Minister concerned or Government to matters of public importance so that they would take necessary action When such an answer has been given, and the Minister has also promised to take necessary action I think that the Member will deem it fit not to move this adjournment motion But if he insists upon it technically the rules are such that I cannot go beyond those rules Therefore I would once again ask the Member if he wants to press this adjournment motion

شری رنگ راؤ دیشمکھ ۔ مسٹر اسپیکر ۔ اگر حکومت نے ایڈجرنمنٹ موشن کے بارے میں اپنے کچھ خیالات ظاہر کیے ہیں لیکن ہاؤس کے سامنے اور کئی باتیں پیش ہوئی ہیں کئی اسکولوں میں

مسٹر اسپیکر ۔ میں اس بارے میں بحث کرنا نہیں چاہتا ۔ پوائنٹ (Point) صرف یہ ہے کہ کیا آپ اپنا موشن موو (Move) کرنا چاہتے ہیں یا نہیں ۔ آنریبل منسٹر نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ان کے سامنے کوئی خاص ... لائی جائیں تو وہ انہیں دیکھ سکیں گے اور معائنہ کریں گے ۔ ایسی صورت میں آپ صرف یہ بتلائیے کہ کیا آپ اپنا ایڈجرنمنٹ موشن موو کرنا چاہتے ہیں یا نہیں

شری رنگ راؤ دیشمکھ ۔ مسٹر اسپیکر ۔ میں نے جس ایڈجرنمنٹ موشن کی نوٹس دی ہے وہ موو کرنے کے لیے ہی لایا گیا ہے ۔ میں اس ایڈجرنمنٹ موشن کو موو کرنا چاہتا ہوں

Mr Speaker Rule 71, Clause 3 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules states that -

'After the member has asked for leave of the Assembly to move motion the Speaker shall read the motion to the Assembly and ask whether the member has the leave of the Assembly

میں سمجھتا ہوں کہ موشن آپ کے سامنے پڑھا گیا ہے ۔ اب میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اس بارے میں اسمبلی کی اجازت ہے یا نہیں

' If objection is taken the Speaker shall request those members who support the motion for adjournment to rise in their seats

اس لحاظ سے میں یہ چاہتا ہوں کہ جو آنریبل ممبرس چاہتے ہیں کہ موشن موو کرنے کے لیے اسمبلی اجازت دے وہ مہربانی کر کے اپنی جگہ پر کھڑے رہیں ۔

(More than 30 Members rose in their seats)

Mr Speaker As more than 30 members have stood it will be taken up for discussion

مں سوس کیلے ۳ بجے سے نام کس (Fix) کریے کی حرکت ہے لیکن میں
آخری دو گھنٹے بھی ساڑھے ۳ رہے سے ساڑھے ۵ بجے تک من کے لیے مقرر کرتا ہوں

L A Bill No XXII of 1952 -A Bill to discontinue certain classes of cash grants in the State of Hyderabad

Mr Speaker Now we shall take up L A Bill No XXII of 1952

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

That L A Bill No XXII of 1952 a Bill to discontinue certain classes of cash grants in the State of Hyderabad be read a second time

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXII of 1952 a Bill to discontinue certain classes of cash grants in the State of Hyderabad be read a second time

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir At this stage I wish to move a motion that this Bill be referred to a Select Committee

Mr Speaker It would be a motion by way of amendment As I already said the other day it will come up along with the other amendments but this motion would be taken up first

The motion for second reading of the Bill was adopted

Now we shall take up the amendments

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I was under the impression that yesterday s discussion on L A Bill No XXI of 1952 was being continued and therefore I wanted to move that it be referred to a Select Committee But now as I understand that L A Bill No XXII is being discussed I do not want to move my motion that it be referred to a Select Committee

Mr Speaker There is an amendment to clause 2 of L A Bill No XXII by Shri G Sriramulu

Shri G Sriramulu Mr Speaker Sir I beg to move

That in line 2 of sub clause (1) of Clause 2 of the said Bill for the words the Schedule substitute the following words namely

Schedules A & B

Shri V D Deshpande As a matter of clarification I want to know why the order of the Bills to be taken up has been changed for the last two or three days Firstly we had the Housing Bill and the amendments were given notice of but it was not taken and the other Bills were taken up

Mr Speaker We have already decided about that because when this L A Bill No XXII of 1952 was taken it was said that more time should be allowed for submitting the amendments

Shri V D Deshpande Then the Housing Bill could have been taken up

Mr Speaker However it has been arranged in this manner and the two Bills No XXII and XXI will be taken up for consideration first

Shri G Sriramulu Mr Speaker Sir I want to bring to your notice that we are not proceeding with the Bills as they have been originally arranged

Mr Speaker There are other amendments regarding the schedule In this amendment it is only said that the words the schedule be substituted by the words Schedules A & B but it does not say as to what Schedule A would contain and what Schedule B would contain

Shri G Sriramulu There is another amendment under Schedule which shows as to what should be Schedule B

Mr Speaker Does the hon member mean Amendment No 3

Shri G Sriramulu Yes May I move that now ?

Mr Speaker Yes

Shri G Sriramulu I beg to move

(a) Renumber the schedule as Schedule A

(b) After Schedule A add the following as Schedule B namely

SCHEDULE B

(1) Mansabs Mavizа jagir

(2) Mansabs Imtiaz

(3) Ordinary mansabs

(4) Youmia Julusi

(5) Mahawarat Khas

(6) Mahawarat Riayati

(7) Mahawarat Muthafariq

(8) Jagir pension Kadim

(9) Mahawarat Walajahi

(10) Mansabs pertaining to Customs Mukasa Agrahaias

(11) Mamuls Youmia Sahanas

(12) Thahriri Shrishthedari

Mr Speaker We may take these amendments (No 1 to clause 2 and No 3 to the Schedule) together Motions moved that

In line 2 of sub clause (1) of clause 2 of the said Bill for the words the schedule the following words be substituted namely

Schedules A & B and

(a) The schedule be renumbered as Schedule A

(b) After Schedule A the following be added as Schedule B namely —

SCHEDULE B

(1) Mansabs maviza jagir

(2) Mansabs Imtiazi

(3) Ordinary mansabs

(4) Yumia Julusi

(5) Mahawarat Khas

(6) Mahawarat Riayati

SCHEDULE B (*Contd*.)

(7) Mahawarat Muthafarriq

(8) Jagir pension Kadim

(9) Mahawarat Walajahi

(10) Mansabs pertaining to Customs Mukasa Agrahara

(11) Mamuls Youmia Salianas

(12) Tahuiri Shrishthedari

Shri Udhava Rao Patil (Osmanabad General) I beg to move

That in line 2 of sub clause (1) of clause 2 of the said Bill for the words the schedule following words be substituted namely —

Schedules (*a*) & (*b*)

Mr Speaker This amendment need not be moved because it is the same as the one moved by Shri Sriramulu

Shri Udhava Rao Patil But I must be given a chance to speak on it

Mr Speaker We shall see about it The hon member may move his next amendment to clause 5

Shri Udhava Rao Patil Mr Speaker Sir I beg to move

That clause 5 be omitted

Mr Speaker This amendment amounts to negativing the Bill itself No amendment of this type which negatives the particular section can be moved You may vote against it

سری ادھو راؤ پٹیل   ل کو نگٹیو (Negative) کرنے کا حق نہیں لایا جاسکتا سکی سکس میں   م کرنے دلیے

مسٹر اسپیکر یہ ایک کلاز ہے اور آپ یہ د مارہے ہیں کہ اس کلاز کو نکال دیا جائے اسکی ضرورت نہیں کیونکہ اب اسکے خلاف ووٹ دیں تو خود بخود کینسل ہو جاتا ہے اس قسم کا امنڈمنٹ پیش نہیں کیا جاسکتا ۔

Shri Bhagwanrao Boralker (Basmat General) I beg to move

That (a) in the first line of the schedule after the word Rusums the words and Mansabs be inserted

(b) At the end of the Schedule the following be added namely (6) Mansabdars

Mr Speaker Motion moved

That (a) In the first line of the schedule after the word Rusums the words and Mansabs be inserted

(b) At the end of the Schedule the following be added namely (6) Mansabdars

Sri B D Deshmukh (Bokardan General) I beg to move

That the following be added to the Schedule namely —

(6) Mansabs Maviza jagir

(7) Mansabs Mamuli

(8) Mansabs Imtiyazi

(9) Nazam Hereditary Mahavara

(10) Mahavwrath Religions

(11) Thankhiyaban (Muthafariq Qadim)

(12) Thankhayaban Ilaqa Forty Qadim

(13) Imtiyazi Ilaqi Anwar Khan

(14) Thahrir Seristhadar (Ilaqa Raja Narsing Raj)

(15) do do (Ilaqa Raja Govind Das)

(16) Nizam Police Silver Medal holders

(17) Grant of Medals (Hilal Osmani)

(18) Commuted value of Mansabs

(19) Mansabs commuted

Mr Speaker Motion moved

That the following be added to the Schedule namely —

(6) Mansabs Maviza Jagir

(7) Mansabs Mamuli

(8) Mansabs Imtiyazi

(9) Nazam Hareditary Mahavara

(10) Mahavarath Religeous
(11) Thankhayaban (*Muthafariq Qadim*)
(12) Thankhayaban Ilaqa Foiy Qadim
(13) Imtiyazi Ilaqa Anwar Khan
(14) Thahrir Seristhadar (Ilaqa Raja Narsing Raj)
(15) Thahrir Seristhadar (Ilaqa Raja Govind Das)
(16) Nizam Police Silver Medal holders
(17) Grant of Medals (Hilal Osmani)
(18) Commuted value of Mansabs
(19) Mansabs commuted

شری بھمگ راؤ (ہے ور) سر سسد سہ ں ل نمبر (۲۲) کے جدول میں
ہ سم سں کے ماھوں

مسٹر اسپیکر ں اس ہ ے مں ک ہ ر وضح ک ماھاھوں ک حوساصب
وصر ھں ان کی نہ د قل م ھے نہ سب ک ھی شب کے دں د مکہ صاحب
ے ور دوہ وں ے نھی اس وصب کے ام سں کیے ھں ے ں اسد سب ک
علحدہ سں کرے کی صرو ب ں

Shri Udhava Rao Patil I beg to move

That after Schedule A the following be added as Schedule B namely —

SCHEDULE B

(1) Mansab Mavizi Jagir
(2) Mansab Imthiazi
(3) Ordinary (Mamuli) Mansab
(4) Yumia Julusi
(5) Mahawarat Khas
(6) Mahawarat Riayati
(7) Mahawarat Muthafarik Qadim
(8) Nazam Hereditary Mahawara
(9) Jagir Pension
(10) Mahawarat Walajahi
(11) Manasabs pertaining to Customs Mukasa and Agrahara
(12) Mamuls Yumia and Salianas
(13) Tahrir Serishtadar

مسٹر اسپیکر ۔ شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ کی ترمیم [illegible] سلسلے کے بعد پیش ہوں گی ۔ [illegible] شریک ہیں

(Shri Sharangouda Inamdar the next mover on the list of amendments was found absent and therefore his amendment was not moved)

We shall take up the amendment of Shri B D Deshmukh first because that list is more exhaustive

شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ ۔ مسٹر اسپیکر [illegible] ہاؤس کے سامنے [illegible] کے بارے میں [illegible] بات کرنا چاہتا ہوں ۔

Mr Speaker Please do not repeat what has been said before Please remember all that was said by the hon Minister He had given certain reasons why he could not include the other Inams in this list

شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ ۔ میں زیادہ وقت نہیں لیتے ہوئے [illegible] کہنا چاہتا ہوں کہ [illegible] قانون لایا گیا ہے [illegible] لیکن [illegible] ہم [illegible] نہیں کرسکتے اسکے لئے میں ہم حکومت کو دھنیہ واد (Thanks) دینا چاہتا ہوں [illegible] سکے

Mr Speaker The hon Member is repeating what has been said already

شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ ۔ میں نے اس سلسلہ میں [illegible] لایا ہے کہ [illegible] اور [illegible] کو [illegible] ہم [illegible] کو ختم کریں اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ دوسرے کلاس کے کیش گرانٹس (Cash Grants) بھی ان میں شریک کئے جائیں [illegible] کیونکہ [illegible] کلاس کی بھی [illegible] ہم نے [illegible] کیا ہے [illegible] کے لئے جائے میں کوئی رکاوٹ نہ ہوگی [illegible] کے دو [illegible] میں بھی ہم نے اس [illegible] کیا ہے ہم نے [illegible] (Items) اضافہ کئے ہیں [illegible] پولیٹیکل (Territorial & Political) [illegible] پنشنس (Pensions) کے [illegible] میں اضافے ہیں اور [illegible] کئے ہیں میں سمجھتا کہ ان میں [illegible] کے لئے میں کوئی دستوری رکاوٹ پیدا ہوگی یا ان تمام [illegible] دوسرے کلاس کے [illegible] کے لئے میں ہمارا دستور کوئی رکاوٹ [illegible] کرسکتا ہے [illegible] کے حد (۳۱) [illegible] پر [illegible] لاگو ہے [illegible] معاوضے [illegible] کسی خدمت کے سلسلہ میں دیے گئے ہوں یا کسی اور سلسلہ میں

دے گیے ہوں ۔ مذہبی خدمات کے ۔ ا ۔ ن دے گیے ہیں جب ہم ان مسئلہ ۔ د ۔ یں ک ۔ ن ۔ ون میں ۔ ک ۔ کی ۔ ہ ا ۔ وعی ط ۔ ر نہیں ہوسکتا اگر ہم کو بھی ۔ ۔ ۔ ن ۔ ن ۔ ہ ک ک ۔ ا ہے ۔ و ۔ ک ۔ ہ ۔ ک ۔ ہ ۔ ی مسئلہ کو حل کرسکیں ہیں ۔ و ۔ مطابق ۔ ۔ ۲ لاکھ کی رقم ۔ ا ۔ کے ہیں ۔ ہم ۔ ن ۔ ن ۔ ن کو اسلیے یہاں لا ۔ رہے ہیں کہ کسی ۔ د ۔ ہ ۔ صو ۔ ۔ ۔ ہو ک ۔ ا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لوگوں کہ رعایت دیے رہی ہے ۔ ۔ ۔ ہ ۔ ص ۔ ا گر ن ک ر ل ۔ (Relief) دیے رہی ہے جب ہم ۔ د ۔ سک ۔ ۔ د ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ د ۔ سک ۔ ۔ ۔ ۔ د ۔ ۔ ۔ ک ۔ ہم ک ۔ ہ ۔ یں و ۔ ن ۔ ن ۔ ۔ ۔ یہا ۔ ک ۔ ن ۔ ۔ و ک ۔ ۔ ر کھنا چاہیے ۔ ہے ۔ ۔ ۔ ے ہم کو چاہیے کہ ۔ ن ۔ ۔ ۔ کو ۔ ی ۔ ن ۔ ۔ ۔ ک ۔ ک ۔ ن ۔ ۔ و ۔ ۔ ے دستور ۔ ۔ ۔ ح کے ۔ ۔ چلے رہے ہیں ۔ ا کہ ہمارا ۔ ۔ ۔ ی ۔ ا ۔ ۔ ۔ د ۔ ۔ ۔ ہر ک ے ۔ ن ۔ ۔ ۔ ن ۔ ہا ی ۔ ن ۔ ۔ ۔ ہ ۔ ۔ ر ۔ ن نہیں رکھی ۔ سکیں اگر ہم ۔ ک ۔ ختم کردیں گے ۔ و ۔ ۔ و ۔ ۔ ۔ سی ۔ ا ۔ وسی اور ۔ ۔ ی ۔ ہای ہری ہے و ۔ ۔ ۔ ہو ۔ ہ ۔ ۔ ی ۔ ۔ ۔ ر ۔ ۔ ۔ سب ۔ ۔ ۔ ۔ ہے ۔ ۔ سکو ۔ ک ۔ ۔ ک ۔ ۔ را کیا ۔ سکیگا ۔ ۔ ے ۔ ن ۔ ا ۔ ل ۔ ۔ ۔ ر ۔ ن ۔ ۔ ۔ ح ۔ او ۔ ہاوس کے ۔ ۔ ۔ ۔ ن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ن ۔ ے ۔ ۔ ل ۔ د و گا کہ ۔ و ۔ اس ا کسپلینیشن (Explanation) کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ے حالات کی ۔ ۔ ۔ د ک ے ۔ ہ ۔ ے ۔ ن ۔ ا ۔ د ۔ ۔ ۔ کو ۔ ۔ ۔ ہ ۔ طو ۔ ۔ ۔ معاور کرلیں

سرا ۔ ہو ر ۔ ا ۔ ۔ شل ۔ ۔ ۔ ۔ ل ۔ ۔ ۔ ۔ ے ۔ ا ۔ ے ۔ ۔ ا ۔ ہے اوس کا ہم ۔ ے ۔ ۔ ۔ س کھلے دل سے سوا گت (स्वागत) کیا ہے اس سوا گت ۔ ر ۔ ر ۔ ر ۔ ی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہم کو نہ ۔ ۔ و ۔ ۔ د ۔ کے کہ آنریبل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے ۔ ا ۔ ے ۔ ۔ ۔ ا ک ۔ ا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ا ک ۔ ر ۔ ۔ ۔ اصل (Reasonable) ۔ ۔ ر ۔ ر کھی گی ۔ ۔ کم ۔ ۔ ر ۔ کم انہوں نے قبول کیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ و اس کا ۔ و ۔ ۔ بھی دیے سکیں ۔ لیکن مجھے ۔ ہ ۔ نہیں معلوم کہ جب رسوم ۔ ک ۔ ال دے گیے ہیں ۔ ۔ ۔ مسدود کردیے گیے ہیں ۔ و ۔ ۔ ہر دوسرے صاحب ۔ اور ۔ ۔ د ۔ ک ۔ ا ۔ ی گرانٹس ہوجاریے ہیاں دیے جاتے ہیں ۔ د ۔ ۔ ۔ ہی رسوم کے ساتھ ساتھ کیوں نہیں ختم کیے جاتے ۔ ۔ ۔ ہ ۔ ۔ ۔ ا ۔ ۔ ہارو ۔ ن ۔ ۔ ۔ ۔ ی کے ۔ ح ۔ ۔ ۔ ا ۔ ۔ ۔ ح ۔ ۔ ن کے ظلم ۔ و ۔ ۔ م کی ۔ ۔ ۔ ا ۔ ا ۔ ن ہیں ۔ ہوسکتا ہے کہ ۔ ۔ احب کو مسدود ۔ کرنے میں کانسٹیوشن (Constitution) کے تحت کچھ دقتیں ہوں ۔ لیکن میں ۔ ہ کہونگا کہ دستور کے سک ۔ ن (۳) کے سب کلاز ( ) کے تحت ۔ ہ ہاوس ۔ ن ۔ ۔ احب کو ختم کرسکتا ہے ۔ میں سکشن (۳) ہاوس کے ساتھ رکھکر مختصر الفاظ میں ۔ ا ۔ ۔ ۔ ی ۔ تحت ختم کرونگا ۔ عام طور ۔ ۔ ر ۔ ۔ ہ ۔ ۔ ۔ ال ہے کہ کسی بھی جائیداد ۔ ۔ د ۔ کو ۔ ۔ ا ۔ معاوضہ نہیں لیا جاسکتا ۔ سکشن (۳) کا سب کلاز (اے) ۔ ہ ہے کہ

* No person shall be deprived of his property save by authority of law

اسکا مطلب ۔ ہ ۔ ہے کہ کسی شخص کو اسکی جائداد سے اس وقت محروم کیا جاسکتا ہے

A Bill to discontinue certain classes of Cash Grants in the State of Hyderabad
(2nd reading not Complete)

جب کوئی بھی قانون بنا لیا گیا ہو اور جس میں ایسا قانون بنانے کسی شخص کو کسی جائداد سے محروم نہیں کیا جاسکتا لیکن اس اسٹیٹ لیجسلیچر (State Legislature) کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر ضرورت ہو تو ایسا قانون بنا کر کسی شخص کو اس کی جائداد سے محروم کرسکے۔ اس سکشن کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ کسی پبلک مقصد کے لیے یا کسی اور مقصد کے لیے اگزیکٹیو (Executive) کسی شخص کو اوس کی جائداد سے محروم نہیں کرسکتی لیکن قانون ساز کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی شخص کو اوس کی جائداد سے محروم کرنے کے لیے قانون بناسکتی ہے۔ اس وقت دو تین طریقے ہیں رائج ہیں جنکے تحت کسی کو جائداد سے محروم کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ٹیکس کی عدم ادائی کے سلسلہ میں مالی (Penalty) وغیرہ لگا کر لیا جاسکتا ہے۔ ان صورتوں میں حکومت ان لوگوں کو ان کی جائدادوں سے محروم کرسکتی ہے لیکن اگر کسی خاص مقصد کے لیے اگر حکومت کسی جائداد کو حاصل کرنا چاہتی ہے یا اوس کا (Possession) حاصل کرنا چاہتی ہے تو ایسی صورت میں سکشن (۳۱) کا کلاز (۲) جہاں لاگو (Apply) ہوگا اس صورت میں متعلقہ لوگوں کو مناسب معاوضہ دینے کی ضرورت ہوگی۔ سکشن (۳۱) کے سب کلاز (۲) کے تحت جب کسی پبلک (Purpose) کے لیے حکومت کسی کی جائداد لیا جاتا ہے تو اوسکو معاوضہ دینا ضروری ہوجاتا ہے کیونکہ مناسب معاوضہ دیے بغیر وہ جائداد نہیں لی جاسکتی لیکن اسٹیٹ لیجسلیچر کو اس کا اختیار حاصل ہے کہ وہ اگر کسی کی جائداد کو بلا معاوضہ لینا چاہتی ہے یا اس کا پوزیشن (Possession) حاصل کرنا چاہتی ہے تو اس کے لیے قانون بنائے

مثال کے طور پر اگر کسی کے مکان کو آگ لگی ہو اور اوس آگ کو پھیلنے سے بچانے کے لیے پاس کے مکان کو گرادیا جاتا ہے یا اوسکو توڑدیا جاتا ہے تاکہ آگ پھیلنے نہ پائے اور اس صورت میں اس کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جاتا۔ اسلیے میں عرض کرونگا کہ رسوم کے ساتھ ساتھ منصب کی مسدودی کے لیے بھی ایکشن (Action) لیا جاسکتا ہے۔ سکشن (۳۱) کے تحت ایسا اختیار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں آنریبل چیف منسٹر نے فرمایا کہ منصبداروں کی طرف سے ایک ڈپوٹیشن (Deputation) آنے والا ہے۔ انکے کیس پر غور کیا جائیگا۔ غور کرنا چاہیے کہ منصب کیوں دیا جاتا ہے۔ ہماری ٹریژری سے ایک لاکھ بیس ہزار روپے منصب داروں کو دیے جاتے ہیں۔ مختلف ایٹمس (Items) کے تحت جو روپیہ ہماری ٹریژری سے جاتا ہے وہ میں آپکو بتانا چاہتا ہوں

منصب معاوضہ جاگیر	۳۴۴	۱۲۵ لاکھ
منصب اسناری	۶	۳۶۴۵۶۱

منصب معمولی	۸۹۸۲۷۵	۲۳۳٦	،
ماهوارات خاص	۷۳۴	۲۴٦	،
یومیہ حاوی		۱۰	،،
ماهوارات رعایی	٦۱	۲ ۷	،،
ماهوارات والاجاهی	۸٦	۲ ۳	،،
جاگیر دستی		۱٦۳	،،
معافی متعلقہ رسوم خلعہ اگرهار	۱	۵۷	،،
معمول و یہ سالانہ	۲٦۵		روپے
وردی علم ماهوارات	۳۵		،،
تنخواہ نا ان معری قدیم			
تنخواہ نا ان علاقہ فوج	۸٦۳۳۳	۷۵۹	،،
قدیم اساری علاقہ انورهان			
ماهوارات مذهبی	۵٦۳ ۳۷		،،
عمر و سررسته داری علاقہ راجہ درسنگ راج	۸ ۸۸		،،
عمر سررسته داری علاقہ راجہ گوبندداس وغیرہ	۵۲۳۲		،،

اسطرح مزید ۳۴ لاکھ روپے خرچ کیا جاتا ہے اور جب بجٹ کے خسارے کو دور کرنے کا سوال آتا ہے تو غریب کسانوں اور کاسکاروں پر ٹیکس عائد کیا جاتا ہے ۔ کسانوں کا ڈیپوٹیشن (Deputation) آتا ہے تو انکے مسائل پر غور نہیں کیا جاتا لیکن جیسا کہ حکومت کہتی ہے ، منصبداروں کے ڈیپوٹیشن کا انتظار کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان تنخواہ پانے والوں میں بیوہ عورتیں بھی ہیں ۔ لیکن بیوہ عورتیں کتنی ہیں ۲ فیصد بھی نہ ہونگی اور اگر ہیں بھی تو وہ دوسرے کاروبار بھی کرتی ہیں ۔ انکی گزر بسر صرف اس تنخواہ پر نہیں ہے ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ مناصب بطور عرف دیے جاتے ہیں منصب کو ایک اعزاز تصور کیا جاتا ہے ۔ ان لوگوں کی گزر بسر صرف منصب پر نہیں ہے ۔ اس لحاظ سے یہ ضروری نہیں ہے کہ انہیں معاوضہ دیا جائے ۔ اس لیے انکے ڈیپوٹیشن کے انتظار کی ضرورت نہیں ہے ۔ حکومت کو چاہیے کہ ان کسانوں کے بارے میں غور کرے جن کے پاس کھانے کے لیے پیٹ بھر کھانا نہیں ہے اور جنکے بچوں کی تعلیم کا انتظام نہیں ہے ۔ ان لوگوں پر ٹیکس لگانا ، میں کہونگا کہ مناسب نہیں ہے ۔ اگر واقعی ہماری ٹریژری میں پیسہ کم ہے تو ان منصبداروں پر خرچ نہ کرنا چاہیے ۔ وہ مفت میں بیٹھے بیٹھے کھاتے ہیں ۔ کوئی کام نہیں کرتے ۔ ایسے لوگوں پر ۳٦ لاکھ روپے خرچ کیے جاتے ہیں ۔ اسلیے عوام چاہتے ہیں کہ اسکو بند کردیا جائے ۔ ایسا کہتے ہوئے میں اوس بل کی تائید کرونگا جو پیش کیا گیا ہے ۔

ـ

Shri M S Rajalingam Mr Speaker Sir As I had pointed out to this House many times a sentimental approach to such problems is likely to land us into hot waters I am afraid when we were studying these things we had not taken into consideration the legal aspect which we ought to have taken My hon friends seem to be under the impression that these mansabs are some sort of charitable grants which could be taken away at any time Perhaps the Gorwilla Committee had also mentioned about this in the same manner As far as I understand the Gorwilla Committee was under the impression that these were charitable grants but as a matter of fact these are not charitable grants which could be taken away at any time These mansabs by themselves constitute a property and when we are doing away with them we have to see that the Mansabdars are compensated as per Article 31 of the Constitution If we do not take that aspect into consideration any hasty step we may take here will not be of much use Perhaps that is under the scrutiny of the Government also and till that time we have to wait When we know that these mansabs are a sort of rewards given to them we have to take into consideration the fact whether they are doing the duty for which these rewards had been given If they had been doing their work on our demand I think they have got a right to continue These are some points which have to be taken into consideration and I hope hon Members on the other side would not press it very much but would allow the legislation as it is only limiting itself to the cash grants which have been mentioned therein Moreover when this is introduced I am afraid the entire scope of the Bill which is specifically stated in the Statement of Objects and Reasons will change and that is not advisable

I am sure the House will give its consideration to all these points

شری ہی ۔ سری راملو ۔ مسٹر سپیکر سر میں نے ہاوس کے سامنے میں نمایاں گرانٹس
بل کے بارے میں جو بند ب لایا ہے وہیں پہ حکومت کے تحت میں جو شمار ہے اور
کمزوری بعض میں جو کسر ہے اوسکو دور کرنے کیلئے پورا سب سامان ان کے سامنے نہ
کر کے رکھا ہے ۔ گرو صحیح معنوں میں اسطرف دھیان دیں تو معلوم ہوگا یہ وہ ایک
ایک ممبر کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر انکے ایسے لارہے ہیں ۔ لیکن میں یہ پوچھتا ہوں کہ انکم
(Income) کے سورس (Sources) کو اسطرح ڈھونڈنے کی کیا ضرورت
ہے؟ نظام کی اندھیری کوٹھریوں میں سب کچھ نظر ہوا ہے ۔ یہ میرا کہنا ہے ۔ افسوس

کہ ان کو ختم کرنا پڑرہا ہے۔ اس بل میں جن جن (Items) کا ذکر کیا
گیا ہے وہ بالکل واجب ہیں اور بے سود […] ہیں کہ ان کے نام تک ہمارے
سامنے رکھے جانے کے قابل نہیں ہیں […] بل […] کے […] ہمارے سامنے پیش
کیا گیا ہے کہ ہمیں اس کی وسعت پر غور کرنے کا […] تک نہیں […] عوام […]
اسمبلی (Legislative Assembly) سے بہت دوری […] رکھے ہیں اس
بل کے بہت سے […] (Aspects) ہیں جن کے لئے […] تمام قانون سوچنے
کی ضرورت ہے […] حکومت اور ضروری […] کہ گورنمنٹ قانون پر
سوچنے کا موقع تک نہیں دی عوام پر کوئی […] گا […] جلدی […] بل
پیش کرنا چاہیے تاکہ سوچنے کا موقع ملے […] کا لحاظ کریں […] ضروری
بحث پر بھی پابندی عائد کریں تاکہ ہم کو اس پر غور کرنے کیلئے کافی وقت مل سکے وہ
لیگل سکیس (Legal Aspects) ہاؤس کے سامنے […] دیکھا […] لے
بل ہمارے سامنے آئے تو ہم کس طرح اس کے […] ضروری تفصیلات کا
مطالعہ کر کے […] لا سکتے ہیں ؟ […] کوئی […]
وسائل […] ملے ہیں اگر […] تاکہ […] نظام کی […] حکومت
کے ذہن میں بہت ہے اور […] نکل سکے […] کی پابندی […]
ہونی چاہیے تاکہ ہم […] اچھے سے اچھے خیالات ہاؤس کے سامنے لا سکیں اور اس ہاؤس
کے ڈبیٹس کے معیار کو بلند کرسکیں […] ([illegible]) ہے کہ
ہماری اسمبلی کی کارروائیوں کا معیار ضرور دوسرے […] کی اسمبلیوں […] سکتا ہے
اس طرح لیجسلیشن (Legislation) کے […] کرنے کیلئے […] کا
اسٹینڈرڈ بھی اونچا ہوسکتا ہے […] کہہ رہا تھا کہ چراغ لیکر ڈھونڈنے
سے ہمارے […] اور آنریبل منسٹر کنسرنڈ (hon Minister concerned)
کو صرف کیاس گرانٹس کا […] طرح کی کوئی […] چراغ
لیکر ڈھونڈنے کی کیا ضرورت ہے ؟ آپ کہتے ہیں کہ دستور میں […] (Provision)
ہے کہ کامپنسیشن (Compensation) دیے […] کی جا […] نہیں لی جاسکتی
دروازے کھولے جاسکتے ہیں لیکن آپ کو کھٹکا نہیں ملتا میں کہونگا کہ اتنا بڑا
دروازہ کھل سکتا ہے کہ […] اس میں یہ نظام بھی نکل جائیں […] ہے کہ اوٹ لک
(Out look) میں چینج (Change) کی ضرورت ہے آپ نے […]
لگائی ہے ایسے […] کالنے کی ضرورت ہے

میں اس توجہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ہمارے سامنے ایسے بل بھی لائے
جانے والے ہیں جن سے کسانوں مزدوروں اور […] کسوں کا بھلا ہوگا میرا جو […]
ہے اس پر اچھی طرح سے غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ایسے ذرائع نکالے جاسکتے ہیں جن
سے کچھ […] ہو اگر جو ذرائع میں نے بتائے ہیں ان پر عمل کیا جائے […] اس کا

ہمارا پورا ہوسکتا ہے ۔ نظام کی کوٹھری کا کھٹکا کھولیں تو سب سے مسائل حل ہوسکتے ہیں ۔ اس کو سوچنے کی بجائے جو تجویز ہمارے سامنے لائی گئی ہے میں یہی سمجھتا کہ یہ کوئی ٹھوس چیز ہے ۔ جو مواجبات ہیں ان کو دور کرنے کے بارے میں آنریبل منسٹر نے ہم کو کچھ جھلک دکھائی ہے ۔ مگر وہ یہ سوچ رہے ہیں کہ کامپنسیشن دیں تو کیا دیں اور کہہ رہے ہیں کہ یہ جو ٹمبل رہ جائینگی ۔ اگر یہ پانچ سال میں یہ آئے تو آئندہ ضرور آئینگی ۔ انہوں نے اس کی جھلک ضرور دکھائی ہے ۔ کوشش کریں تو اپنا مقصد نکال سکتے ہیں اور نہ حیدرآباد کے لئے فائدہ مند ہوگا ۔ مگر سوچنے کی کوشش نہیں کرتے ۔ عوام کے مفاد کا خیال نہیں کرتے ۔ غور کریں تو بہت سے راستے نکالے جاسکتے ہیں ۔ "مستحقداروں کا جلوس نکالا جاتا تھا ۔ اون کا ڈپوٹیشن (Deputation) آتا تھا" اگر ان ہی باتوں کو سوچتے رہیں اور دو سال بعد آنے والی چیزوں پر غور کرتے رہیں تو یہ درست ہوگا ۔ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں اس کو جلد اور ابھی کرنا چاہیے ۔ کرنے کے لئے صرف دل چاہئے ۔ دستور میں کامپنسیشن دینا لکھا ہے تو دے سکتے ہیں ۔ لیکن اگر پبلک پیروں کا دباؤ پڑرہا ہے تو وہ اور بات ہے ۔ عوام کے خزانہ سے جتنا سب کیا جا رہا ہے جس کو گرانٹس دیکر ان کی جیبوں کو بھر رہی ہے جو بیٹھے بیٹھے کھا رہے ہیں ۔ اسکو جس طرح بند کررہے ہیں اسی طرح نظام کے معاوضہ کو بھی ختم کیا جاسکتا ہے ۔ اسی طرح بیسک ویجس (Basic Wages) کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے ۔ بیٹھے بیٹھے جو کھا رہے ہیں ان کو مزید ایکسپلائٹیشن (Exploitation) کا موقع نہ دینا چاہئے ۔ جب کسانوں کا سٹ پورے کے بارے میں کچھ نہ کچھ کرنا چاہئے........

مسٹر اسپیکر ۔ آنریبل ممبر ٹائم کا لحاظ کریں تو مناسب ہے ۔

The hon Member is repeating the same sentence over and over again

Shri G Sriramulu If you go through my sentence carefully, Sir, you will find that I am not repeating If the House is impatient . .

Mr Speaker I shall give the hon Member two minutes more

شری جی سری رامولو ۔ بہر حال میں اس بل کیلئے مبارکباد دیتا ہوں ۔ کانگریس جو کچھ کرسکتی ہے وہ کرے ۔ بہت سی چیزیں وہ کر رہی ہے اور اگر چاہے تو بہت سی چیزیں کرسکتی ہے ۔ اگر کانگریس پارٹی کو اچھی طرح سے حکومت چلانا مقصود ہے تو میرے اسٹیٹ کے مسئلوں " پی " کے بارے میں رولس بنانے چاہئیں ۔ اس طرح ہمارے ملک کی ٹریژری اور اسٹیٹ کا خزانہ بھر سکتا ہے ۔

The House then adjourned for recess till Half Past Four the Clock

The House re assembled after recess at Half past Four of Clock

[*Mr Deputy Speaker* in the Chair]

Discussion on the Adjournment Motion Re Admissions Colleges and Schools

مسٹر ڈپٹی اسپیکر — ایڈجرنمنٹ موشن موو (Move) کیا جائے گا و
ر ڈسکشن (Discussion) ہوگا — اس سے پہلے کہ اس پر ڈسکشن ہو میں ہاوس کی
۔ رول (۲۰) کی جانب دلانا چاہتا ہوں — ہر ایک ممبر اس موشن پر صرف ۵ منٹ
ڈسکس کرسکیں گے — اس سے زیادہ نہیں — میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ صرف ریلیونٹ
(Relevant) باتیں ہی کہی جائیں اور ریپیٹیشن (Repetition) نہ ہو

The mover will move his adjournment motion and discussion shall go on now

Shri Rang Rao Deshmukh Mr Speaker Sir I beg to move

This house do adjourn to discuss an urgent matter of definite public importance namely —

That admissions to the Colleges and Schools are proceeding in a hapazard manner and there is no proper arrangement for admission of students The attention of the Government is drawn to this matter as thousands of students are wandering for admission and as the Administrative Machinery of the Government has failed in its duty It is not meeting the demands of the student community The students will loose precious time and thereby suffer irreparable loss

Mr Deputy Speaker Motion moved

شری رنگ راؤ دیشمکھ — مسٹر اسپیکر سر — ہاوس کے سامنے اس ایڈجرنمنٹ موشن
کو رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ آج کل اسٹوڈنٹس کے سامنے جو نا انصافی ہو رہی ہے اس پر اس
ہاوس کی توجہ منعطف کی جائے — آج تعلیمی سال شروع ہوکر ایک مہینہ ہوگیا اور کالجس کا
تعلیمی سال شروع ہوکر دس دن ہو گئے ہیں مگر کسانوں اور مزدوروں کے جو لڑکے
دیہاتوں سے تعلیم کے لیے یہاں آئے ہیں وہ تعلیم سے محروم کیے جا رہے ہیں — ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ ہائر ایجوکیشن (Higher Education) ان کے لیے
نہیں صرف بڑے لوگوں کے لڑکوں کے لیے ہی ہے — حکومت کی طرف سے جو مدد کی جا

جاتا ہے کہ تعلیم عام کی جا رہی ہے اسکولس کھولے جا رہے ہیں و کالجس میں
اسٹوڈنٹس کو یہ ملٹیپل (Faculties) دی جا رہی ہیں مگر میں تو
باور نہیں کرسکتا کہ یہ صحیح ہے اس کے برعکس ہم دیکھتے ہیں کہ کالجس میں
اڈمیشن محدود ہیں بڑے بڑے لوگوں کے لڑکوں کو ہی چن لیا جاتا ہے صرف
فرسٹ کلاس اور اسکے بعد سیکنڈ کلاس لڑکوں کو لیا جاتا ہے تھرڈ کلاس میں کامیاب شدہ
لڑکے اڈمٹ (Admit) ہی نہیں کیے جاتے اگر اڈمٹ کیے بھی جاتے ہیں تو
انہیں ٹکنیکل (Technical) یا ایسے ہی دوسرے شعبوں میں جگہ
نہیں دیا جاتا ان میں تعلیم کا جو مقصد ہوتا ہے اسکو وہیں روک دیا جاتا ہے
جس کی وجہ سے لڑکے تعلیم ہی سے نا امید ہو جاتے ہیں ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ
باہر کے لڑکوں کو تو کالج میں داخلہ دیدیا جاتا ہے حکومت کا فرض ہے کہ تمام
اسٹوڈنٹس کی تعلیم کا مناسب انتظام کرے عوامی حکومت کا جو دعویٰ کیا جاتا ہے اور یہ
کہا جاتا ہے کہ طلبا کو تعلیم کے موقع دیے جا سکیں اگر ان کا مطالبہ کیا جائے تو
یونیورسٹی یہ کہتی ہیں کہ ہمارے پاس کافی بجٹ نہیں ہے میں کہونگا کہ تعلیم
کے لیے کافی بجٹ ہونا چاہیے تعلیم ہی سے دیش (देश) کی ترقی ہوسکتی ہے۔
جب تک تعلیم کا معیار بلند نہ ہو دیش ترقی کی راہ پر نہیں چل سکتا ہم دیکھتے
ہیں کہ ہمارے پاس تعلیم پر تو بجٹ کم رکھا جاتا ہے اور پولیس پر زیادہ خرچ ہوتا
ہے میں کہونگا کہ پولیس کا بجٹ اور نظام صاحب کی تنخواہ کم کرکے تعلیم کو عام
کیا جائے کیا آپ کسانوں اور مزدوروں کے لڑکوں کو جاہل ہی رکھنا چاہتے ہیں؟
آپ لازمی تعلیم کا نعرہ تو لگاتے ہیں مگر دیہاتوں میں اسکے لیے کوئی انتظام نہیں کرتے
جب یہ حیدرآباد ہی میں تعلیم کی یہ حالت ہے تو دیہاتوں میں کیا عمل ہوگا یہ اندازہ
لگایا جاسکتا ہے میں آنریبل ایجوکیشن منسٹر سے کہونگا کہ دیہاتوں میں تعلیم کا
مناسب انتظام نہیں ہے مدرسین تعلیم میں لاپرواہی کرتے ہیں انہیں تنخواہ تو
برابر دی جاتی ہے اس طرف بھی توجہ کی جانی ضروری ہے

ایک اور بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جس طرح اناج وغیرہ گراں
ہوگئے ہیں اسی طرح آجکل تعلیم بھی بہت گراں کردی گئی ہے اس گرانی کی وجہ سے
بھی غریبوں کسانوں، مزدوروں اور متوسط طبقہ کے لڑکوں کے لیے تعلیم حاصل کرنا
مشکل ہوگیا ہے جسکی وجہ سے وہ اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں نہ صرف تعلیمی فیس
بلکہ امتحان فیس میں بھی اضافہ ہوا ہے ایک اور بات یہ ہے کہ میٹرک پاس کرنے کے
بعد کالج میں داخلہ کے لیے میمورینڈم (Memorandum) پیش کرنا لازمی قرار
دیا گیا ہے جس کے لیے دس روپے (I G) آئی جی دیے

Shri L. K. Shroff (Raichur): Is the hon. Member speaking on the adjournment motion or about conditions of admission or about the difficulty of admission to the colleges?

سری رنگا ریڈی (دیشمکھ) مسٹر اسپیکر – میں گذارش کر رہا تھا کہ میں ۔ جو واضح کر چکا ہوں تعلیم کے بارے میں یہ مشکلات ہیں ان کی وجاہت کرنے کا اب وقت ملا ہے یہ ڈسٹرکٹ میں مشکلات پیش رہی ہیں ان کو دور کرنے کیلئے عام صاحب سے کروڑوں روپے طور لون (Loan) لے سکتے ہیں اور کسانوں مزدوروں کے لڑکوں کو ابتدائی تعلیم (Primary Education) مہیا کر سکتے ہیں

تعلیم کو زیادہ عام کرنے کے لیے گورنمنٹ امداد بھی پرائیویٹ (Private Institutions) سے بھی مدد لے سکتی ہے امداد بھی ... اور ان کو گورنمنٹ کی طرف سے بہت زیادہ امداد دینی چاہیے تاکہ وہ اس کام میں گورنمنٹ کا ہاتھ بٹا سکیں اور اسٹرائیک میں تعلیم ہے جو ہو رہی ہیں ان کی مدد کر سکیں

اس وقت جو ہاؤس کے سامنے مسئلہ ہے وہ یہاں اہم مسئلہ ہے ... کے بعد ہم ... والے ہیں ایسے لڑکے جو معلوم ہے کہ وہ کوشش کرتے ہیں ... انداز لگا سکتے ہیں کہ ... حاصل کر ... کے کیسے ... ہوگا ... سروس کے جا سکتے ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر – آپکے معلوم ہونے دی گئی ہے ... کے ذریعہ میں ریمارکس (Remarks) ... چاہتے ہیں

سری رنگا ریڈی (دیشمکھ) – میں اسکے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں ... کا مقصد یہ ہے کہ کالج میں کوئی طلبا ... ہیں ... (۲۳۴) ... کے لیے ... اور گورنمنٹ نے صرف ( ) ... رکھی ہیں تو (۲۳۴) لڑکے کہاں جائیں ؟

श्री मुकन्दलाल – क्या आनरेबल मेम्बर स्पीकर साहब को एड्रेस नहीं करना ?

श्री नरोत्तमी – वह कमिशन का सवाल यूनिवर्सिटी से है ।

شری رنگا ریڈی (دیشمکھ) – میں عرض کر رہا تھا کہ اس طرح سے اسکولوں اور کالجوں میں داخلہ کے لیے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہ مسئلہ نہایت ہی اہم ہے ایک اور مرحلہ میں حکومت کی توجہ میں لایا جانا ضروری ہے کہ حکومت کہتی ہے کہ ہمارے پاس بلڈنگیں نہیں ہیں ... اسکولس کھولنے ... میں یہ کہونگا کہ دو ... ۸ تا ۲ اور ۲ تا ۶ کھولنے کا انتظام کریں تو مزید لڑکوں کو تعلیم پانے کا موقع مل جائیگا اور جو مشکلات اکوموڈیشن (Accommodation) کے سلسلہ میں محسوس کی جا رہی ہیں وہ ... حیدرآباد شہر میں ... اس مسئلے کے لیے حل ہو جائیگی ہم دیکھ رہے ہیں کہ چار سال پہلے اگر کسی کا ...

معمار ہا و اسا بن ہے ہ د ہ ہ ل طلبا کی ہد بن ۲ عہد کا مانہ ہ ھا ہے اور ہیں د لہ حاصل کرنے میں طرح طرح کی مشکلات ہ سا کرنا رہ ہے نہ ی مسئلہ ہے سلیے نہ ہیں ھ ے کا ل ہے لیکن صرف سلیے د س بن گ ں ہیں ہے د حل ہیں ہ ھا ہے کہ سکے یہ ساتھ ہم دیکھ رہے ہیں کہ حکومت اس مسئلہ کو ہیں ص حل ذ ہ ے دے حل ہیں کر ہی ہے س طرح اسٹوڈنس کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے

دوسری بات یہ ہے کہ حکومت کہتا کہ مرہٹی کلاسس کھولے ہ ہیں ہیں و ڈ بن کو فسساسر (Faculties) دی جا رہی ہیں ہ ماجہ سکے ہ ملکوں میں اعلی تعلیم کیلئے کلاسس کھولی گی ہیں لیکن ہیں نہ کہونگا کہ مطالبات حص معاملات ر ہیں ہوئے ہیں سلیے تعلیم عام کرنے کیلئے مرہ اسکولس کم لیا ہ ھیے اسکے خلاف مجھے معلوم ہوا ہے کہ او نگ آباد بی ہو مرہٹی کی ہ کلاسس ہیں ان میں کمی کی جارہی ہے اور حیدرآباد بی ہی سلطان بازار ہائی اسکول سے مرہٹی کو ہٹایا ہ کہ کاچی گوڑہ ہائی اسکول میں منتقل کیا گیا ہے حالانکہ سلطان بازار کی آبادی زیادہ تر مرہٹی بولی ہے اور وہاں زیادہ ر مرہٹی پڑھے ہیں سلطان بازار اسکول ں بچوں کیلئے زدیک ہوتا تھا لیکن سمجھ ہے کہ ان کیلئے مرہٹی کا انتظام کاچی گوڑہ میں کیا جا رہا ہے ایسے ہی و نگ دگلس ہوی اسکول میں جہاں کہ مرہٹی میڈیم تھا اسکو نکال دیا گیا ہے اسبارے میں تفصیل سے میں کچھ نہیں کہونگا لیکن یہ بتلادینا چاہتا ہوں کہ ان سب کے سبب سے طالب علموں کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے ر ہ کہ ایڈمیشن کیلئے ایسا ط ر د (Standard) لگایا جا رہا ہے اور داخلہ ر ہ سب کلاس او سکنڈ کلاس کی شرط عائد کی جا رہی ہے جو کسی بھی ملک میں تعلیم عام کرنے کیلئے صحیح نہیں ہوسکتی اسلئے میں کہونگا کہ جو طالب علم ہائر ایجوکیشن حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے اعلی تعلیم کا انتظام کیا جائے و مستحق ہوگا او جی مدد حکومت سے دی جائے

श्री वासलराव देशमुख (भोमिनाबाद) – स्पीकर सर आता आपल्या समोर जी ॲडजर्नमेंट मोशन आली आहे त्यावर माझे विचार मांडण्यासाठी मी आता उभा राहिलो आहे. आज शिक्षण संस्थांतून मग ती संस्था कॉलेज असो, हायस्कूल असो अथवा प्रायमरी शाळा असो विद्यार्थ्यांना प्रवेश मिळत नाही. त्यांना प्रवेश मिळविण्याकरिता फार त्रास होतो. ही गोष्ट शिक्षण मंत्र्यांच्या नजरेस आणली असता ते म्हणाले की मी विचार करतो. मला असे म्हणावयाचे आहे की माननीय शिक्षण मंत्री जरा राहून खेड्यात ती पद्धत योग्य नाही. चार दिवसांपूर्वी श्री विश्वासराव पाटील यांनी प्रश्न विचारला होता की आमच्या हीर गावी अजून पर्यंत चौथी पाचवी आणि सहावीचे वर्ग का सुरू झाले नाहीत? त्यावर त्यांना उत्तर दिले गेले की दुसरे वर्ष असून प्रश्न विचारणाऱ्यांबद्दल माननीय सदस्यांनी स्वतः शोध करून पहावे. म्हणून त्यांना दिसून येईल की वर्ग सुरू झालेले आहेत. पण अजून पर्यंत तेथ वर्ग सुरू झालेले नाहीत

त्याचप्रमाणे मी आपल्याला मतदारसंघातीलही उदाहरण सांगतो बाळापूर हे सात चार हजार लोकसंख्येचे गाव आहे तेथे फी शाळा आहे त्यात फक्त एकच शिक्षक काम करतात दुसरे शिक्षक पाठविण्याकरिता सांगण्यात आले पण अजूनपर्यंत तेथे तेवढा एकच शिक्षक काम करीत आहेत परळी येथे मध्यम वर्ग कुटुंबांच्या मुलांकरिताही शिक्षण मध्यमांना सांगण्यात आले पण ती व्यवस्था देखील अजून झाली नाही मी असे म्हणतो की सर्व मध्यापेक्षा शिक्षण मंत्र अगदी खोटे बोलत असतात

سری مرلیدھر راؤ کا مٹی کر (ھالکی) اعوکسس سری کے بارے میں ل رہے ھیں کہ وہ جھوٹ بولتے ھیں

Shri Phoolchand Gandhi I cannot tolerate this

سری وامن راؤ دسمکھ اگر یہ صحیح اب ھر ہے وکیا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اگر اپ نے جھوٹ بولتے ھیں کہا ہے تو یہ ان پارلہ منٹری (Unparliamentary) ہے اسکو واپس لیا جاۓ ۔

سری وامن راؤ دسمکھ میں اسکو واپس لیتا ھوں

मी आपले शब्द घेतो माझे मुक्तारित्ये अनेक मित्र मध बाले होते त्यांनी आपल्या गावी शाळा काढण्याकरिता पैसे जमविले होते आणि सरकारकडून परवानगी मिळविण्यासाठी हे यत्न झाले होते हे शिक्षण मध्याला सडके देखील विकास मंत्री म्हणाले माझ्या ओळखीचा कळा ! अशा प्रकारे शिक्षण मध्यांनी कृत्य केले योग्य आहे काय?

दुसरे मला असे म्हणावयाचे आहे की मोठमोठ्या लोकांच्या मुलांना शाळेमध्ये सहज प्रवेश मिळतो आम्हीही वर्तमानपत्रात असे वाचले आहे अर्थात तें खरें की खोटे हे मला माहित नाही —की अमुक मंत्र्यांच्या मुलीला ही विशेष शापासशाळेत असता की व मध्ये प्रवेश मिळाला आहे ही गोष्ट जर खरी असेल तर शिक्षणाच्या बाबतीतही असे होणे अशक्य नाही कारण अधीक गोष्ट मला माहित आहे की, देशीक शाळेत प्रवेश देण्याकरिता देशीक शिक्षकर० २० २५ २५ रुपये मुलांच्या पालकांकडून घेतात आणि मग त्यांना प्रवेश देतात याकरता मुलांना फार शाळेमध्ये प्रवेश मिळविण्यास किती त्रास होतो हे आपणास दिसून येईल

شری ور دمدر پلی (الہ) مسٹر اسپیکر سر انورسٹی ما مڈیےحوالہ بیسٹھوس لا یا گیا ہے اسکے بارے میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ برننگ ٹاپک (Burning Topic) ہے لہذا اسپر بحث کیجاۓ انہوں نے اپنی بحث میں یہ جارج لگایا کہ ح کی حکومت میں صرف بڑے بڑے لوگوں کے بچوں کو اڈمیسن ملتے ھیں لیکن غریب کسانوں کے بچوں کو اڈمیسن نہیں ملتے دوسرے یہ کہ تعلیم گراں ھوگئی ہے اور انکے لیے تعلیم کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہو رہا ہے لیکن یہ سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ بڑے بڑے

لوگوں کے بچوں کو داخلے کیسے ملتے ہیں وہ کیا انکے پاس اسکا ثبوت ہے کہ دوسروں اور کاشتکاروں کیلئے اڈمیشن بند کیے گئے ہیں ؟ کیونکہ ایسا کوئی آرڈر تو نہیں نکالا گیا ہے کہ شیڈولڈ کاسٹ کے لوگوں کیلئے ریزرویشن (Reservation) کیا گیا ہے اسطرح بڑے لوگوں کے بچوں کیلئے بھی ریزرویشن کیا جائے یا صرف بڑے لوگوں کے بچوں کیلئے ہی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے لیکن جب اسطرح کا نہ کوئی آرڈر ہے اور نہ انتظام کیا گیا ہے تو پھر کسی معقول وجہ کے گورنمنٹ پر یہ چارج لگانا کس طرح مناسب ہوسکتا ہے ؟

دوسری بات یہ ہے کہ اب اپوزیشن یہ تسلیم کرتے ہیں کہ مدرسوں کی تعداد میں اضافہ کیا جارہا ہے لیکن ان کا اعتراض اس حد تک ہے کہ وہ اضافہ کافی نہیں ہے ہاں ہم بھی یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ اضافہ کافی نہیں ہے لیکن اسکے معنے یہ نہیں کہ ہم انتظام نہیں کررہے ہیں کیونکہ ہم یہ تو نہیں چاہتے کہ ہمارے ملک کے لوگ الیٹریٹ (Illiterate) رہیں اور یہ نہ ہمارا منشا ہے بلکہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو زیادہ سے زیادہ لٹریسی (Literacy) کو پھیلائیں اور ہمارے ملک کے لوگوں کو تعلیم دیا جائے لیکن ہمارے سامنے کئی ایک مشکلات ہیں جنکو اپ نہیں دیکھتے ہیں لیکن چونکہ آپ اپوزیشن بنچوں پر بیٹھے ہیں اسلئے ان مشکلات کے مطلع طور سب کہتا ہے اڈمیشن کے متعلق جن مشکلات کا تذکرہ کیا جارہا ہے اس کے بارے میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس بلڈنگس نہیں ہیں ہمیں حکومت حاصل کرکے صرف دس چار مہینے کا عرصہ ہوا ہے اور یہ تو نہیں ہوسکتا کہ صبح کو حکومت ملے اور شام تک مکانات کا سوال حل کردیا جائے انکا یہ مطالبہ ہے کہ جو طالبعلم پاس ہوکر آگئے ہیں انکو داخلہ دیا جائے انکے لیے ایک آدھ کمرے کی ضرورت ہوتی تو فوراً انتظام کیا جاسکتا لیکن ۵۰ کمرے ایک ہی جماعت کیلئے درکار ہوتے ہیں جہاں لڑکوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ مطالبہ نا مناسب ہے کیونکہ یہ کسی کے امکان میں نہیں ہے کہ ہاوزنگ پرابلم ایک آدھ روز میں حل کرلیا جائے اسلئے جسقدر اکموڈیشن (Accommodation) ہے اسقدر لڑکوں کو لیا جاتا ہے اسپر یہ کہنا کہ اضلاعوں کے لڑکوں کی بھی یہی حالت ہے تو میں کہونگا کہ یہ کسطرح صحیح نہیں ہوسکتا اور یہ نہ ذمہ داری کی بات ہے بلڈنگ پرابلم کو حل کرنے کیلئے یہ تجویز پیش کیگئی ہے کہ ۸ تا ۱۲ اور ۲ تا ۶ کلاسس چلائے جاسکتے ہیں اس سلسلے میں میں یہ عرض کرونگا کہ ایک حد تک ہم ایسا کرسکتے ہیں لیکن جو اسٹاف ہمارے پاس ہے کیا وہ ۸ تا ۲ بھی پڑھائے گا اور ۲ تا ۶ بھی وہی اسٹاف پڑھائیگا ؟ یہ ناممکن ہے اسکے لیے ہمیں ڈبل اسٹاف رکھنا پڑیگا لیکن جیسا کہ آپ جانتے ہیں بجٹ اسکی اجازت نہیں دیتا لہذا اس صورت سے ایک حد تک ہاوزنگ پرابلم تو حل ہوسکتا ہے لیکن اس تجویز کو عمل میں لانے کیلئے ڈبل اسٹاف رکھنا ضروری ہے میں سمجھتا ہوں کہ سب لوگ یہ جانتے ہیں کہ ہمارے پاس

سائنس اپریٹس کی کمی ہے فرنیچر کی کمی ہے اور سب سے زیادہ یہ کہ موجودہ حالات میں جب اسکی اجازت نہیں دیتا تو ایسی صورت میں یہ کہنا کہ جو بقدر طالبعلم کامیاب ہوئے ہیں ان سب کو ایڈمیشن (Admission) دیا جائے درست نہیں ہے جناب یہ بات سے اس سال کے بجٹ میں بھی دیکھی ہے کہ یہ کسطرح ممکن نہیں ہے اور نہ ایسا مطالبہ موجودہ حالات میں کسطرح صحیح ہو سکتا ہے

ہمارے اسٹیٹ کی حالت علحدہ ہے اور دوسرے اسٹیٹ کی حالت علحدہ ہے۔ یہاں ہم کو دو دو جماعتیں وقت واحد میں کھولنی پڑتی ہیں۔ اگر بیس سے زیادہ لڑکوں کی تعداد یہ مطالبہ کرے کہ ہم ہندوستانی میں تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ گورنمنٹ مجبور ہے کہ وہ ایک الگ کلاس ان لڑکوں کے لیے کھولے۔ اسی طرح اگر کسی کلاس کے طلبا مرہٹی یا تلگو میں تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کریں تو اسکا انتظام بھی گورنمنٹ کو کرنا پڑتا ہے اور ان کلاسس کے لیے زائد اسٹاف مہیا کرنا پڑتا ہے۔ یہ تمام مشکلات گورنمنٹ کے سامنے آرہی ہیں۔ اس وقت کئی ایسی پارلل کلاسس (Parallel classes) ہیں جو علحدہ علحدہ زبانوں میں چل رہی ہیں۔ یعنی ایک کلاس ہندوستانی میں چل رہی ہے اور اوسکے ساتھ ایک کلاس ریجنل لینگویج (Regional Language) میں چل رہی ہے جسکی وجہ سے حکومت دوگنا اسٹاف رکھنے پر مجبور ہے اور اسکی وجہ سے حکومت پر کافی بار عائد ہورہا ہے۔ ان حالات میں یہ کہنا کہ ایڈمیشن نہیں مل رہا ہے یا یہ کہ فرسٹ کلاس یا سکنڈ کلاس کے لڑکوں کو ایڈمیشن دیا جارہا ہے اور تھرڈ کلاس کے لڑکوں کو ایڈمیشن نہیں دیا جارہا ہے درست نہیں ہے۔ گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہے کہ جو ذہین اسٹوڈنٹس ہیں اور جو آئندہ چلکر ملک کے لیے کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں انکو ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسروں کو مواقع فراہم نہ کیے جائیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ آگے چل کر بیروزگار ہوجائیں یا نوکری جب تعلیم حاصل کرکے گورنمنٹ ہی کے دروازے کھٹکھٹاتے پھریں اسلیے یہ کہنا کہ فرسٹ کلاس یا سکنڈ کلاس کے لڑکوں کو پرایارٹی (Priority) دیجاتی ہے اور تھرڈ کلاس کے لڑکوں کو ایڈمیشن نہیں دیجاتی، بالکل غلط ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ زمینداروں اور جاگیرداروں کے لڑکوں کو ایڈمیشن دیا جاتا ہے اور غریب کسانوں اور مزدوروں کے لڑکوں کو ایڈمیشن نہیں دیا جاتا تو اسکا میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔ گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہے کہ ملک میں لٹریسی (Literacy) بڑھے لیکن اس وقت جو مشکلات گورنمنٹ کے سامنے درپیش ہیں انکی وجہ سے جس رفتار سے بڑھنا چاہیے نہیں بڑھ رہی ہے۔ گورنمنٹ کا مقصد یہ نہیں ہے کہ ایڈمیشن کے سلسلہ میں کسی خاص طبقہ یا کسی خاص کلاس کو روکا جائے۔ یہ غلط فہمی نہ ہونی چاہیے ہماری پالیسی تو یہ ہے کہ جسقدر جلد ہوسکے ملک میں لٹریسی بڑھے اور عوام اس سے استفادہ کریں۔ اسی لیے ہم نے اڈلٹ ایجوکیشن (Adult Education) کا بھی انتظام کیا ہے۔

శ్రీ బి. ధర్మభిక్షం—

స్పీకర్ సర్

ఇవ్వాళ్ళ ఒక అడ్జర్న్‌మెంటు మోషన్ (Adjournment Motion) ఒకటి [illegible] విద్యాశాఖా మంత్రి ఇతరులుకూడా అర్జన్సీ (Urgency) పబ్లిక్ ఇంపార్టెన్సు (Public importance) ఉందని ఒప్పుకొంటున్నారు. అందరే హైదరాబాదులో విద్యార్థులు స్కూళ్ళల్లో చేరేందుకు ఇబ్బందులేమిటని చర్చించుటకు ఈ అడ్జర్న్‌మెంటు మోషన్(Adjournment motion) సభ్యుల ముందు పెట్టాను. [illegible] నగరంలో కాలేజీలలో హైస్కూళ్ళు ఉన్నాయి. అక్కడ ఉత్తీర్ణులైన విద్యార్థులు కాలేజీలలో [illegible] న్నారు. ఇక్కడ సీటు లేక బాధ పడుతున్నారు. ప్రభుత్వం వారికి కాలేజీలు ఏర్పాటు చేయలేదు. దీనికి ఈ [illegible] పబ్లిక్ ఇంపార్టెన్సు ఉందని గుర్తించింది. అర్జెన్సీకూడా ఉ[illegible]దని స్పీకరు గుర్తించిందో వెంటనే నేను కోరేదేమంటే దీనిని పరిష్కరించుటకై [illegible] కాలేజీలు కొత్త ఏర్పాటు చేయాలి. ఉత్తీర్ణులైన విద్యార్థులు అధిక సంఖ్యలో [illegible] నగరంలో కాలేజీలో బిల్డింగులు (Buildings) కిరాయికు తీసుకొని వెంటనే కాలేజీలు తెరవడానికి ఏర్పాటు చేయాలి. ప్రభుత్వానికి నేనిచ్చే సలహా ఏమిటంటే ఇవ్వాళ్ళ నాంపల్లిలో మిషన్ హాస్పిటల్ బిల్డింగు(Mission Hospital Buildings) ఖాళీ ఉన్నాయి. వెంటనే వాటిని కిరాయికు తీసుకొని స్టాఫును (Staff) నియమించాలంటే [illegible] [illegible]

నాంపల్లిలో హాస్పిటలు బిల్డింగు ఖాళీ పడుతోంది. దానిని ప్రారంభించి నాలుగు సంవత్సరాలయినా ఇంకా [illegible] లేకున్నారు. ఇంత దూరాలు రాలేదని కాలేజీ దొరకలేదని చెప్పి మూల [illegible] కుండి.

విద్యాశాఖామీద విమర్శలు తీసుకురావడం ఎరిగాదంటున్నారు కొందరు. కాని ఈ విషయం గురించి అర్జెన్సీ పబ్లిక్ ఇంపార్టెన్సు ఎంతో ఉంది. ౫౦౦ మంది స్కూలుఫీస్ చెట్లక్రింద చదువుకుంటున్నారు. నాంపల్లి కాలేజీలో బిల్డింగు లేదు. ప్రభుత్వము కిరాయి కూడా పెట్టుకొనుట లేదు. గత సంవత్సరము ప్రతి విద్యార్థినుంచి ౧౫ రూపాయలు ౫౦ రూ. చొప్పున చందా ౧౫౦౦ లు వసూలు చేశారు. అలా ఐదు రూపాయిలు చొప్పున ఒక పేద విద్యార్థినుండి వసూలు చేస్తే ఆ పేద విద్యార్థి ఇవ్వలేక వెళ్ళిపోయాడు. ఇప్పుడు రూ. ౫౦ ౩౦ లు ఇస్తేనే చేర్చుకుంటామని బాధపెడుతున్నారు. ఆ ౫౦౦ విద్యార్థులకు చోటు లేదు. దానిపై ఇంకొక విధంగా చెప్పాలంటే ౫౦౦ విద్యార్థులకు షెడ్లు (Sheds) కట్టించుటకు డబ్బు ౧౫౦౦ వసూలు చేసినప్పటికీ కిరాయికి పెట్టారు. ఈ షెడ్లను కట్టించుటకు ప్రభుత్వము దగ్గర డబ్బు లేకపోయిందా? అదే వేరే సంవత్సరం మొన్నటి బడ్జెట్ మీద విమర్శలు వచ్చాయి. సమాధానం చెప్పలేక ప్రభుత్వం తప్పించుకొంది. నాంపల్లిలో స్కూలులో [illegible] (రెండు భాగం) నుంచి క్రిందికి కూర్చుండి [illegible] కప్పు మాకొరకు చేసే [illegible] బిల్డింగు లేదు. హైస్కూలు కాలేజీ వ్యాఖ్యానిస్తున్నారు. కుంగుర్తి తిరుమలగిరి మిడిల్‌స్కూళ్ళ విద్యార్థులు ఉత్తీర్ణులైనప్పుడే వాళ్ళు అడ్మిషనుకొరకు తెలంగాణాలో ఆలోచించండి. నాంపల్లిలోని హైస్కూలు బిల్డింగును వెంటనే కట్టిం

కటకు ఏర్పాటు చేయాలంటె అక్కడ ఇంకా 4 డజన్లకి చిన్నయ్య రెండు ఖాళీగా ఉన్నాయి వాటిని స్కూల్సు క్రింద తీసుకుని విద్యార్థులను చేర్చు కొనుటకు అవకాశం ఉంది. వర్కింగ్ మహబూబ్‌నగర్ జిల్లాలలో విద్యార్థులకు అక్కడ కాలేజీ ఏర్పాటు చేశారంటే ఈ ప్రవేశ సమస్య పరిష్కారము చేయ గలుగ తారు. అంతేగాని ఫలాని కాలేజీలో గాని దరఖాస్తులు ఇవ్వమంటే ఈ సమస్య పరిష్కారము కాదు. మార్కెట్‌లో జాస్ అయిన తేదీన స్కూలు తెరిచి, అయిన తేదీన దాఖలా, అందు చేశారు. మిగతా విద్యార్థులు ఎక్కడికి పోతారు? నేను కోరేదేమంటే ప్రభుత్వం వారు విద్యార్థి భావములోని విద్యాశాఖను చూస్తుంది. అలా చూడకుండా ఎడ్యుకేషన్ డిపార్టుమెంటుపై (Education Department) వారు శ్రద్ధ వహించవలెను. ప్రత్యేకంగా స్కూల్సు లోనే కాదు. విద్యార్థులకు మరియు కూడ లేకుండా ఉంటున్నాయి. అదేవిధంగా హైదరాబాదు సిటీలో ఉండే హాస్టల్సు (Hostels) లో కూడా ఏర్పాట్లు, వసతులు లేక ఎవరెంత మంది బాధ పడుతున్నారు. ఆ స్టేటులో హాస్టలుకు 100 మంది అయినా చేర్చుకొను సిద్ధంగా ఉంటే, ఎనిమిది మందికి సరిపోయే ఇల్లు తీసుకున్నారు. విద్యార్థులు రాలేదని వంటి మనుష్యులు లేరని దానిని సరిగా నడుపుట లేదు. సంవత్సరం క్రితం హాస్టలులోని రెండు గదులలో హెడ్మాస్టరు కాపురం చేశారు. అధికారులు చేసే దర్యాప్తు ప్రభుత్వం చెక్ అప్ (Check up) చేయలేని స్థితిలో ఉంది. ఇంకా అక్కడ 3, 10 క్లాసులలోకి క్రిందటి రోజులలో ఫర్నిచరు లేదు. 100 మందికి విద్యార్థులకు బెంచీలు లేవు. నేల చాపలు కూడా లేవు. ఈ విషయాలన్నీ మెమొరాండము ద్వారా ప్రభుత్వానికి తెలియ జేసిన అయినప్పటికీ శ్రద్ధ చూపుట లేదు. ప్రభుత్వము యొక్క ఉద్దేశము ఏమిటి? అక్కడ విద్యార్థులకు ఎటువంటి మరుగు లేదు. ఫర్నిచరు లేకుండా డ్రాయింగు, జామెట్రీ (Geometry) మొదలగు పనులు ఎక్కడ కూర్చొని చేయాలి? బల్లమీద, తొడలమీద పెట్టుకొని చేయాలా? నాగరికతగల ఏ ప్రభుత్వమూ దీనిని ఒప్పుకొనదని అనుకొంటాను. ఇటువంటి స్టాండర్డు (Standard) స్కూల్సులో కూడ వసతులు లేవనేది ప్రభుత్వం వెంటనే గుర్తించాలని కోరు తున్నాను.

ఇవ్వాళ్ళ మాత్రం, ఈ అడ్జర్నమెంటు మోషన్ తెచ్చారు గాని నాలుగు సంవత్సరముల నుంచి ఎన్నికలు జరిగే ఉన్నాయి. ప్రత్యేకంగా మార్కెట్ల సమస్యలు పరిస్థితుల మీద అడ్జర్నమెంటు మోషన్ లేవలేదు ఉన్నది. 800 విద్యార్థులకు సంబంధించిన మార్కెట్ల సమస్య మీద అడ్జర్న్‌మెంట్ మోషన్ తీసుకు వచ్చేందుకు అవసరం వుందని నేను సంతోషిస్తున్నాను. ఇటువంటి సమస్యలు పరిష్కరించేందుకు అవకాశం ఇవ్వవలెను.

ఇంజనీరింగు కాలేజీలో 200 మందికి సీట్లు ఉన్నాయంటే ఇంజనీరింగు చదువ కోరుతున్న మిగతవారు ఏమి కావాలి? వారిని ఉద్యోగములో తీసుకుని ప్రోత్సహించాలని ప్రభుత్వ ఉద్దేశమా?

స్కూళ్ళలో, చేరుటకు విద్యార్థులు ఎక్కడ నుంచి అయినా రికమెండేషనులు (Recommendations) తెచ్చుకోవలసి వస్తుంది. మామూలు రికమెండేషన్ల కోసం అనేక మంది వస్తారు. ఇటువంటి పరిస్థితులు వలెంగా విద్యార్థులకు ఎంతో బాధగా వుంది. సీట్ల కోసం ఇంకొక చోటికి కూడా పోయి బాధ పడవలసి వస్తుంది. అందుకని, విద్యార్థుల అర్జీలు కూడా పరిష్కరించను ఎవర్నైనా స్థితిలో లేరు.

[illegible] (Primary School) [illegible]

Shri M S Rajlingam Mr Speaker Sir I presume that when the hon Mover of the Adjournment Motion had spoken on this subject it was his desire that I should also agree with him It is but natural to have such a desire but it is also essential Sir that on such subjects one should have a principled and statistical approach If this is lacking I am afraid this side of the House cannot be taken to their opinion

This is a very important factor specially at a juncture when this issue has become the subject matter of an Adjournment Motion hon Members of the Opposition have been saying that students have not been admitted to the colleges to the requisite strength Sir after all we have sanctioned 5 crores of rupees for education when we have done that and when we have done that by common consent it is quite essential that we all should know that this House has got a joint responsibility and only because they happen to be members sitting on the Opposite Benches they cannot ignore the joint responsibility

Shri A Raja Reddy (Sultanabad) No common consent please

Shri M S Rajlingam Even if there was any difference of opinion I would again stress the point that when once the Budget has been passed by this House it is our bounden duty to respect that If we fail in that I am afraid we cannot function as a democratic force and we are unworthy of it Taking for granted that all the other Members have agreed to my point of view I want to know Sir what it was that the Government could do within these 5 crores of rupees? They have to manage the staff they have to

acquire and manage buildings and they have to get scientific apparatus and such other things necessary to educate the students Forgetting all these is it worthwhile asking this House that simply because there are some students moving in the streets without getting seats they should be provided with admissions somewhere and is it then possible Sir that we can have the requisite educational standards? Are the hon Members forgetting that if such procedure is adopted as they will now seem to desire we will ultimately fail to have the requisite standards? Already it has come to be known that the standard of a matriculate of to day is equivalent perhaps to a first form student of the past and an M A of to day to a matriculate of the past This I should say without meaning any disrespect to the University or any college or school When such is the exact position Sir and when the educational standards are becoming so low I think it is quite essential that we should have a principled approach We should put forth our ideas especially on the Floor of the House in such a way that everyone thinks that we have got statistics before us on these issues

I must thank the hon Education Minister for having said at the outset regarding the number of students strength in some schools and the approach to selection That was the correct approach that we should all have in this problem If we are tackling the problem in this way hon Members of the Opposition must not have any objection

Before approaching this House with an Adjournment Motion I feel it was the duty of the hon Mover to know and to understand that each school has its own rules and regulations Likewise each college within the purview of the Government has its own rules and regulations for admission It may be that one school might have reserved 5% of the seats to Scheduled Castes and other school 8 or 10% But when once the principles were laid down it means that the rules and regulations are there regulating admissions When a particular Head Master had by way of his own or under the influence of a particular teacher corrupted has declined admission it was the duty of the hon Mover himself to have seen the Managing Board if it was a private institution or the hon Education Minister but it is otherwise in this connection A number of concrete cases say 5 8 or 10 of this nature would have been helpful for the hon Mover to get all of us on this side of the House on this issue to agree with him That would have been a great credit to the hon Mover Not only that it would have been a great service to the nation at large but also to the student community

I therefore wish that whenever we study these subjects we should give a statistical approach by which I mean relative study what was the strength of the students admitted into colleges last year or say for the last ten years? and what is the number now that is admitted? Let us thus see whether we have gone any step further or not If we have done so within the budgetary provisions I must say our Government has functioned well and there should not be any point for the Opposition to condemn it The hon Member for Suryapet has been telling so many things about the mission hospital being acquired or being utilised for school So I am thankful to him for having given a suggestion though it is not pertaining to the subject matter of the Adjournment Motion However it was a suggestion Buildings alone cannot form a school Along with the buildings we have to provide for staff to that we have to add scientific apparatus furniture and other laboratory requirements If all these things that are necessary can be acquired in a free way I am confident the hon Minister for Education would not hesitate in turning the Mission Hospital which is now vacant into a school drawing students who are hither and thither

At the same time I must point out when such observations are made they have to be made in a different way and at a different time These observations should not be made on an adjournment motion With due reverence to the hon Member I will only submit that when we speak on the Adjournment Motion a principled and statistical approach is quite essential and we should at no juncture forget the joint responsibility we all have as part and parcel of the democratic faith which we all of us posess under the Indian Constitution

This much I think will suffice for the present

سری ہری مثلی معیا کہ سر الحریسب ہوسی کے سلسلہ میں رسل مسر معلمہ نے کہا کہ ہم نے ہلی ہوں سے کا وکا فلاں فلاں کام کیے ہر محکمہ اسکول کھولے گیے ڈکوں کی سرکس کا نہ اسطام کیا گیا و سطام کیا گیا سکی میں رسل مسر سے یوچھا جاتا ہوں کہ حال ہی میں کل ہی پرسوں میرے پاس ایک مسل معہ معلمہ کا عدات کے معلمہ ملر گیہ سے مسلن وصول ہوں ہی حس سے معلوم ہوا لہ و ہے ئے ایک کارروئی حل رہی ہے

श्री कृष्णचन्द्र गांधी जिस मिसल के हवाले से बहस की जा रही है वह हाउस के सामने रखनी चाहिये।

مسٹر ہری سنگھ: کیں گورنمنٹ ہوس کے سلسلہ میں خود ریل ہر ہے
جو کچھ کہا ہے سب معلقہ خود بھی جوب کا ہے ٹیل پر نہیں رکھا گیا ہے

श्री फूलचन्द गांधी: अडजर्नमेंट के जवाब के सिलसिले में जो चीज कही जाती है उनके मुताल्लिक कागजात टेबल पर नहीं रख जाते।

مسٹر ہری سنگھ: ریری جس جب کوئی بات کرتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ سب اور ساری ہے ایسے ہر کام کو ہی ذاریے جس کرتے ہیں کہ یہ معلوم
ہوتا ہے کہ جیسے سب باتیں رہی ہے سد کا کسی مدرسے پاس ہاتھ ہو کرتا کہ حلقہ
ہونے کے باوجود وہاں سے کری کلاس کو نکال دیا گیا ہے

श्री फूलचन्द गांधी: क्या आप अफसर के बारे में कह रहे हैं?

مسٹر ہری سنگھ: میں جملہ

ایلف اور مل ممبر کمیس ملنے میں جو کہ دو ہوں اسلئے کہا جارہا ہے

مسٹر ہری سنگھ: ارجل سرے ٹیکس کے سلسلہ میں یہ کہا کہ سوزج بابی ہوئے
لیا ہے کہ اوس سے سو گونہ بلکہ ہزار گونہ زیادہ دیا ہے لیکن میں پوچھتا ہوں کہ
ٹیکس جو لوگ دا کرتے ہیں انکی اولاد کی تعلیم کا کیا حال ہے ؟ ایسے لوگوں کو کس
سکول میں کیا الیس ملا ہے ؟ ۵۰ فیصد لڑکے در در پھر رہے ہیں یہ انکے اس
معارس ہے یہ جہی ہے اور یہ انکو کوئی توجہ رہا ہے سسرس کا یہ ہے کہ اہم
اہل ابو کے کاغذات دیکھے ور اون سے ملنے کیلئے وقت دینا مشکل ہے و عرب عوام کا
کیا ذکر ؟ یہ لاب میں میں عرض کرونگا کہ جو گورنمنٹ ہوس ۱۱ ہے سکے آرے
میں کال غور کر کے عوض ہونی چاہیے سکولوں اور کالجوں میں داخلہ رکھوں پابندی
نہیں ہو چاہیے سب کو الیس ملنا چاہیے چاہے وہ ہرسا سے عرب کیوں ہو

श्री रतनलाल मालवीय: मिस्टर स्पीकर सर, गवर्नमेंट के एजुकेशन डिपार्टमेंट के बारे में अडजर्नमेंट मोशन आया है जिसमें रिमार्केबल प्रोग्रेस (Remarkable Progress) किया है। पोलिस एक्शन के पहले के आदाद व शुमार देख तो मालूम होता कि एजुकेशन डिपार्टमेंट के बारे में बहुत ही ज़बरदस्ती हुई है। पोलिस एक्शन से पहले की गवर्नमेंट ने सिर्फ युनिवर्सिटी एजुकेशन की तरफ ध्यान दिया जिसकी वजह से प्रायमरी एजुकेशन निग्लेक्ट (Neglect) होता रहा लेकिन आज के हालात देख तो मालूम होगा कि पहिले के मुकाबले में बहुत फरक हो गया है। मैं बीड़ के बारे में अर्ज करता हूं कि पोलिस एक्शन से पहले वहां सिर्फ तीन हाईस्कूल्स थे। आज हर ताल्लुके में हाई स्कूल्स हैं। ऐसा कोई ताल्लुका नहीं है जहां हाईस्कूल न हो। पांच हजार आबादी के अन्दर तो हर देहात में स्कूल खोल जाता है। प्रायमरी एजुकेशन के बारे में बहुत कुछ कहा गया है। कान्स्टिट्युएन्सी (Constituency) के ८० देहातों में से केवल सात आठ देहातों में स्कूल थे लेकिन आज (८०) में से (६०) गांवों में स्कूल्स हैं। मुव्हर (Mover) साहब ने कहा कि प्रायमरी एजुकेशन को निग्लेक्ट किया जा रहा है। किन्तु यह सही नहीं है। बजट में आपने देखा होगा

कि ६ करोड़ रुपये एजुकेशन पर खर्च किये जा रहे है। बाहर की रियासतों के फिगर्स मे देखा तो मालूम होगा कि हैदराबाद की गवर्नमेंट किस से किसी तरह पीछे नहीं है। युनिवर्सिटि पर भी ६० लाख रुपया खर्च किया जा रहा है। प्रायव्हेट इंस्टिट्यूशन्स को भी काफी इमदाद दी जाती है। बजट मे १/३ हिस्सा सर्विसेज पर खर्च किया जाता है। बम्बई के सर्विसेज (Services) से यहां की सर्विसेज भी ज्यादा है। मै फिर यह कहूंगा कि गवर्नमेंट ने हाईस्कूल्स और कालेजेस के बारे मे बहुत ध्यान दिया है। मेरी राय मे गवर्नमेंट को जितना ध्यान न देना चाहिये। यह काम जनता का भी है। जनता को भी इस तरफ तवज्जह करनी चाहिये। बम्बई मे जाईये तो मालूम होगा कि यह काम जनता भी करती है। वहां कई एक प्रायव्हेट इंस्टिट्यूशन्स (Private Institutions) है। अहमदनगर मे सात आठ हाईस्कूल्स है जो प्रायव्हेट तौर पर चलाये जाते है। यहां हर काम की गवर्नमेंट से उम्मीद रखी जाती है। जिस तरह से जनता से भी जिन्दगी फर्मा की यह काम गवर्नमेंट के साथ साथ हम भी अपने हाथ मे ले।

سری عبدالرحمن (لنگ سر) — مسٹر اسپیکر سر میں بھی مرے ایک دوست نے ولس کسی بے جلے کی تعلیمی حالت کا ذکر کیا۔ میں بھی اس بارے میں انکے خیال سے متفق ہوں کہ اس زمانے میں تعلیم اور بالخصوص ترقی پر توجہ نہیں کی گئی۔ لڑکے لڑکیوں کے لئے کالج وغیرہ پر خاص توجہ کی گئی لیکن موجودہ حکومت کے زمانے میں ہمیں اس حکومت سے یہ توقع تھی کہ ان عوامی مسائل پر خاص توجہ دی جائیگی لیکن اس حکومت کی مشکل کے مد نظر کی وجہ حالات میں مل گئیں۔ ہزارہا ٹرینڈ (Trained) ورنیکلر مدرسین کو زبان کے جانے سے علحدہ کر دیا گیا حالانکہ جس زبان کو ختم کرنا چاہتے ہیں وہی زبان کو کامیابی سے تسلیم کرنا ہے یعنی اردو زبان مسلمہ دستور ہے۔ اردو کو ختم کرنے کی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی۔

श्री मुकुन्द माधो — क्या यह बाहर स्कूल्स के कैंडिडेट्स से ताल्लुक रखती है?

سری عبدالرحمن: ہاں یہ اسی سلسلہ میں ہے۔ یہ عرض کرتا ہوں کہ اضلاع میں بھی یہ عمل ہو رہا ہے۔ ہر زبان کو علحدہ کیا گیا ہے جو کہ یہ گورنمنٹ عوامی حکومت ہونے کی دعویدار ہے۔ ہمارے امکو ان امور پر سوچنا چاہیے۔ اردو کو نظر انداز کرنا دستور ہند کی خلاف ورزی کرنے کے برابر ہے۔ داخلہ کے سلسلہ میں خود مجھے ایسے حلقہ ملک پیٹ کا تجربہ ہے کہ وہاں کے گرلز ہائی اسکول میں اڈمیشن کیلئے لڑکیوں کو کسقدر دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لڑکیوں نے خود مجھ سے ان مشکلات کا اظہار کیا اسلئے مجھے علم ہوا۔ اسکے بعد میں نے مدرسے کے اسٹاف سے ربط پیدا کیا تو انہوں نے یہ ظاہر کیا کہ وہ مجبور ہیں کہ داخلہ نہیں دے سکتے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس مدرسہ میں داخلہ پر اس لئے پابندی عائد لگی کہ جہاں ذریعہ تعلیم اردو یا ہندوستانی ہے

مگر میں ان صاف طور سے حکومت کو [illegible] چاہتا ہوں کہ اردو زبان دستور ہند کے مسابقہ خود زبانوں میں سے ایک ہے [illegible] سکولوں میں [illegible] والے لکھے رہے ہیں [illegible] کا موقع ہماری عوام [illegible] اسمبلی سے [illegible] میں اردو زبان ہی [illegible] کو ہر [illegible] کرتا ہے

غرض جس مدرسہ سکولوں کے متعلق میں کہہ رہا ہوں وہیں تدریسہ والوں نے کہہ کہ صادر مبہم نے داخلہ دینے کی ناکامی کر دی ہے ور ہم اس احکام کے [illegible] بعد میں نے ایجوکیشن منسٹر تعلیمات کو [illegible] کے ذریعہ [illegible] اور ان سے درخواست کی کہ وہ سکا انتظام کریں اور ۳ جولائی تک داخلہ کا انتظام کریں چونکہ یہ عوامی ور [illegible] اس لیے میں نے [illegible] کی تھی کہ انتظام ہو جائیگا ۳ جولائی کو جب لڑکیاں داخلہ کے لیے گئیں تو جواب ملا کہ داخلہ دینے کے لیے کوئی حکم نہیں آیا ہے [illegible] ور اسباب کی کمی کی مجبوری بھی ظاہر کی گئیں [illegible] منسٹر صاحب سے پھر درخواست کی کہ خدا کے لیے جلد سے جلد انتظام کریں [illegible] نامناسب ہوگی سکولوں کھل کر کافی عرصہ ہوا ہے اور لڑکیوں کا وقت ضائع ہو رہا ہے لیکن اب تک کوئی انتظام نہیں ہوا صرف اتنا معلوم ہوا کہ [illegible] گئی ہیں [illegible] داخلہ کی سہولت دی گئی اور [illegible] میں اضافہ ہو [illegible] ہمارا [illegible] انتظام جس پر ہماری حکومت نازاں ہے [illegible] سکولوں اور [illegible] سکولوں کی بھی یہی حالت ہے کالجوں میں بھی [illegible] ہی ہے اس سے حکومت کی پالیسی یہ معلوم ہوتی ہے کہ جہاں تک ہوسکے اعلیٰ تعلیم کو روک دیا جائے [illegible] معمولی لوگ ان قواعد کو پورا نہیں کرسکتے اور نہیں مجبور تعلیم چھوڑ دینا پڑتا ہے صرف جاگیردار [illegible] کے بچے ہی تعلیم حاصل کرسکتے ہیں [illegible] عوامی حکومت سے یہ امید نہیں ہوتی اور وہم ہے کہ [illegible] توجہ دیگی اور ملک کی جہالت کو دور کرکے کم سے کم تعلیم کی حد تک ملک کی خواہشات کی تکمیل کرے گی اور کشادہ دلی کے ساتھ اردو کو بانی اور ماں کی طرح روادار رکھے گی دستور ہند کی خلاف ورزی مرحکومت مائل نہ ہوگی اور داخلہ میں [illegible] رکاوٹ پیدا نہیں کی جائے گی

مری [illegible] رائے [illegible] منسٹر اسکرپٹ ہو اگر مٹ موٹس ہاوس کے سامنے آیا ہے وہ اسکولوں اور کالجوں میں اسٹوڈنٹس (Students) کے [illegible] سے متعلق ہے لیکن یہاں کالجوں کے بارے میں موسے میڈیکل کالج کے [illegible] نہیں ہے میں اس [illegible] کا احترام کرتے ہوئے اتنا کہونگا کہ کالجوں میں ودیارتھیوں کو (विद्यार्थियों) ایڈمیشن حاصل کرنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے میں جو فگرس (Figures) ہاوس کے سامنے رکھنے والا ہوں ان سے یہ اندازہ ہوگا کہ کس حکمہ کیسے اسٹوڈنٹس کو داخلہ نہیں ملا

پارٹی ان پاور (Party in power) کے ایک ممبر نے
کہا کہ ہمکو انتظام کرنے میں دقتیں ہو رہی ہیں ۔ گو یہی جواب ایجوکیشن منسٹر نے دیا ہو
جس کی توقع بھی نہ تھی ۔ لیکن جنرل ایجوکیشن منسٹر نے کہا کہ میرے پاس کوئی شکایت
کی کوئی درخواست نہیں آئی ہے ۔ ممکن ہے میرے صدر مقام میں متعلقہ ہیڈ ماسٹروں سے
رپورٹ طلب نہیں کی ہوگی ۔ انہوں نے ان کو بھی کوئی رپورٹ نہیں دی ہوگی
لیکن میں یہ بتلا سکتا ہوں کہ میرے پاس ہر منسٹر سے آ ہی شکایات وصول ہو
رہی ہیں کہ ودیارتھیوں کو مدرسوں میں ایڈمیشن نہیں مل رہے ہیں ۔ وجہ یہ بتلائی جاتی
ہے کہ جگہ نہیں ہے یا مدرسے میں ساتھ نمبر ہے ۔ دوسری جگہ جس سے مجھے سخت
افسوس ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ جنرل ایجوکیشن منسٹر نے یہ جواب دیا کہ

It is not a matter of public importance

میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ کونسا سوال پبلک امپارٹنس (Public importance)
رکھتا ہے ؟ ۸۰ فیصد کسانوں پر ٹیکس عائد کیا جاتا ہے تو ان کے لئے کہا جاتا ہے
کہ یہ ٹیکس عائد کرنا ہی رہا ہے ان کے لئے بڑے بڑے شاستروں (शास्त्रों)
اور رگھوونس (रघुवंश) کا حوالہ دیا جاتا ہے ۔ جب ہر روز طالب
علموں کو ایڈمیشن نہیں ملتا تو کیا یہ سوال کوئی امپارٹنس نہیں رکھتا ؟ ممکن ہے کہ
آپ کے پاس اس کی کوئی شکایت نہ ہو لیکن آج اس سے اہم سوال اور کیا ہوسکتا ہے ؟
ملک کی ترقی کے لئے تعلیم کا عام ہونا ضروری ہے لیکن جب تعلیم دینے کا سوال آتا ہے
تو ایڈمیشن نہیں دیا جاتا

It is not a matter of public importance

یہ جواب دیا جاتا ہے کہ لمیٹڈ سیٹس (Limited seats) ہیں ۔ میں پوچھتا ہوں کہ
زیادہ نہیں لے سکتے ۔ کیا ان کا انتظام نہیں کیا جاسکتا ؟ مجھے آپ کے سامنے ریکارڈ
(Record) رکھنا ہے ۔ ہنگول میں ناظم صاحب تعلیمات کے لئے
عرضیاں دی گئیں ۔ آٹھ کے لئے اور اس کلاس میں ڈیویژن (Division) کھولنے
کا مطالبہ کیا گیا ۔ لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے پاس اس سے زائد
اسٹوڈنٹس کے لئے انتظام نہیں ۔ دیہاتوں میں بچے جو بھی جماعت تک پڑھنے کے بعد شہر
کے مدرسوں پر آتے ہیں مگر ان کے لئے انتظام نہیں کیا جاتا ۔ میں نے خود اس کی
رپورٹ ریجنل ایجوکیشن منسٹر کے پاس بھجوائی تھی اور ڈویژن کھولنے کی اجازت
چاہی گئی تھی لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ڈویژن نہیں کھولا گیا ۔ وہاں
کی پبلک نے اپنے طور پر مدرسہ کھولکر انتظام کیا لیکن گورنمنٹ نے کوئی انتظام نہیں
کیا ۔ ممکن ہے اب یہ اسٹپ (Step) لے کے مدد کچھ کرے

श्री [illegible] – नहीं करेगा।

شری ایا سی راؤ گوڑے کریں یا نہ کریں یہ آپکا سوال ہے لیکن لڑکوں کو
یہ مشکلات پیش آرہی ہیں

وہی حالہ میں سارے گاؤں ایک بدنام ہے ایک ممبر نے کہا راست
کی دے ہیں زیادہ گاؤں میں مدرسے کھولے جا رہے ہیں ممکن ہے ان کی تعداد بھی
ان کھولے گئے ہوں ... منسٹر کی مہربانی ہوئی تو
لیکن میری کانسٹیٹیوئنسی (Constituency) میں سا ... گاؤں کی آبادی ساڑھے تین
ہزار ہے جاگیری علاقہ ہے لیکن ایک جگہ جہاں حالیہ کی حالت ہے مدرسہ نہیں کھولا
گیا یہ سوال اب کے دفعہ میں ... کیا گیا ہے صدر ... بھی کہا گیا ہے لیکن
ابھی تک کچھ نہیں ہوا

... ورکی کا اب آپ کے پاس موجود ہیں مجھے آنریبل منسٹر سے مکرر عرض
ملانا ہے ... دن ہوگئے وہاں کے ماسٹر کو تنخواہ نہیں مل رہی ہے گرمی
اسکول بھی ... جاگیری ڈھانچے پر چل رہا ہے ان کے مدرسہ میں نویں او
دسویں کلاس کھولنے کے لیے ... ہزار روپیے طلب کیے گئے ہیں ... دیے گئے دسویں
جماعت کھولنے کے لیے ... لڑکوں کو جمع کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے ... اس
وہاں کے لوگ ... ہیں اور اس طرح شکایت ہو رہی ہے وہاں لڑکے گئے ہیں
لیکن دسویں جماعت کھولنے کا انتظام نہیں ہو

اورنگ آباد میں بھی ... کلاس ڈویژن کھولنے کا حکم دیا گیا ... لڑکے جب
اڈمیشن کے لیے آئے تو انہیں لینے سے انکار کیا گیا ... اسکولس کی مدد نہیں کی
جاتی وہاں ایک ... ہائی اسکول ہے جس میں ... چار سو اسٹوڈنٹس ہیں اس
کے لیے گرانٹ مانگی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم مجبور ہیں انتظام نہیں کر سکتے

اس طرح بہت سے ایسے علاقے ہیں جہاں کہ ہائی اسکولس نہیں ہیں ... ان
ایک اور معاملہ حضور کا نام لیا جاتا ہے جہاں کہ ... طالب علم بیکار پھر رہے ہیں
ان اسٹوڈنٹس کی تعداد کم سے کم دو تین سو ہے اس طرح اگر ایک ... ایسے
اسٹوڈنٹس ہائی اسکول میں داخلہ نہ ملنے کی وجہ سے ... رہیں تو ...
کا کیا حال ہوگا؟ جب وہ ہائی اسکول میں داخلہ کے لیے جاتے ہیں تو ان سے کہا جاتا
ہے کہ گنجائش نہیں ہے تو میں پوچھتا ہوں کہ کیا یہ انتظام کرنا حکومت کا فرض نہیں
ہے؟ عوامی حکومت نے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم تعلیم کو پھیلانے کا انتظام کریں گے اور اسکے
ساتھ ساتھ پرائمری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن (Primary and compulsory Education)
دیکھئے وہ ... رکے ... اسٹوڈنٹس داخلہ کے لیے جاتے ہیں انہیں ... داخلہ
نہیں دیا جاتا اس طرح کاشتکاروں کے بچے ... محروم کیے جا رہے ہیں ان سے
کہا جاتا ہے کہ ہم اڈمیشن نہیں دے سکتے کیونکہ ہمارے پاس انتظام نہیں ہے ... جامعہ
میرے پاس کئی اسٹوڈنٹس آئے ہمکو داخلہ نہیں دیا گیا تھا اوس طرف کے ایک
آنریبل ممبر نے کہا کہ مالداروں یا رشتہ داروں کے لیے ریزرویشن (Reservation) تو نہیں
کیا گیا ہے میں یہ کہونگا کہ جو منسٹری ورک (Work) کر رہی ہے
وہ کس طرح کی ہے؟ یہ منسٹری ابھی ... ہے کہ اس سے ... تک بھی انتظام نہیں

ہوسکے گا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ صرف رزرو ہونے کا حکم دینے سے ہی کام نہیں چل سکتا کیونکہ ایک قوم کی جو ٹسٹری ہے اس کی ٹسٹ (Type) کی ہے بہت ہی مختلف ہیں اور بہت ہی لیکن صوبے میں کے مسئلہ کو بہت طرح نظر انداز کرسکتے ہیں اور یہ ہم میں سمجھتا ہوں کہ ایک ان فرا (Party in power) کے اندر مل ممبر ان سمبروں میں بارے میں خاص دلچسپی لیگے اور یہ کہا جا سکتا کہ احساس (Agitation) کے لئے یہ میں کیا جا رہا ہے میں نے فیکٹس اینڈ فگرس (Facts and Figures) نکے سامنے رکھے ہیں اب آپ انکو جس طرح کہے دیکھو اور لیکن اس حقیقت سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہزاروں طالب علم دھر ادھر مارے پھر رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ میں جن لوگوں کا میں نے حوالہ دیا ہے اگر وہاں فوری انتظامات نہ کیے جائیں تو ان طالب علموں کو تعلیم سے ہاتھ دھونا پڑیگا جو ہماری قوم کے ہونے والے ستون ہیں

سری مادھو راؤ پرلکر (ھنگولی جنوب) مسٹر اسپیکر جو مسئلہ اسوقت ہمارے سامنے لڑکوں کی رکھا ہے معمولی نہیں ہو ہے بہت اہم ہے لیکن رائٹ سائیڈ (Right side) کے اندر سے میں ریہ اعتراض کیا ہے کہ یہ موشن (Motion) معقول وجوہات کے ساتھ پیش نہیں کیا گیا ہے اس پر یہ اعتراض بھی کیا گیا ہے کہ موشن پوری تیاری کے ساتھ پیش نہیں کیا گیا ہے ممکن ہے کہ اعداد و شمار میں دونوں جانب سے ہی غلطی ہوئی ہو لیکن ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ جو موشن پیش کیا گیا ہے وہ عوام کے نقطہ نظر سے اہم ہے یا نہیں اسلئے یہ موشن پیش کیا گیا یہ بات ظاہر ہے کہ یہ صرف حیدرآباد بلکہ اضلاع میں بھی بچوں کو مدرسوں میں شرکت نہیں مل رہی ہے جہاں میں خاص کر درج فہرست اقوام کا ذکر کرونگا جو دن ہو رہے کہ رہی ہے طالب علم ہے جنکو داخلہ نہیں دیا گیا ہے یہ جو کہا جاتا ہے کہ درج فہرست اقوام کے لئے کافی رزرویشن (Reservation) رکھا گیا ہے میں کہونگا کہ درج فہرست عوام پر یہ کوئی احسان نہیں ہے یہ کہنا غلط ہوگا کہ اب ان ہی عوام کے ووٹ لیتے ہوئے گورنمنٹ چلا رہے ہیں کیا احسان ہو اگر آپ انکو صرف نام رسد رزرویشن دے ہیں جنکے کل رہے آنکی حکومت کی سیٹوں میں بیٹھے ہوئے ہیں ؟ اور اگر آپ ایسا نہ کرینگے تو میں کہنا چاہتا ہوں کہ یہی حکومت ختم ہو جائیگی (تالیاں)

مسٹر اسپیکر یہ اررلونٹ (Irrelevant) ہے

شری مادھو راؤ پرلکر ھنگولی کا واقعہ ہے کہ وہاں کے اسپیشل پرائمری اسکول میں جگہ کی قلت کی وجہ سے لڑکوں کو مدرسے میں داخلہ نہیں دیا جا رہا ہے۔ یہ بات نوٹس میں وہاں کے ذمہ دار ملازمین کے ایک لیڈر نے مجھے لیٹر (Letter) میں لکھ بھیجی ہے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ ہمارے مسائل نہیں ہیں اور

کیا یہ عوام کی تکالیف نہیں ہیں؟ کیا ان تکالیف کو دور کرنا گورنمنٹ کا فرض نہیں کہ قوم کا فرض ہے۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ جب سے حکومت کی باگ ڈور آپ نے ہاتھ میں لی ہے جو عوام کی فلاح و بہبود کی ذمہ داری آپ پر ہے وہ یہ فرض ہو جاتا ہے کہ ان تکالیف کو دور کریں۔ قوم کا مسئلہ بہت اہم ہے کسی قوم کی بنیاد عام کے ذہنوں ہی مضبوط کی جا سکتی ہے خصوصاً اس طبقہ کے لئے جسکو آپ نے ریزرویشن (Reservation) دے رکھا ہے۔ ایک ممبر نے یہ عرض کیا کہ ایک طبقہ اعلیٰ ذہنیت کا ہے اور دوسرا ادنیٰ ذہنیت کا کوئی طبقہ ادنیٰ ذہنیت کا ہے میں نہیں سمجھتا۔ میں یہ بتلا دینا چاہتا ہوں کہ جسکو آپ ادنیٰ ذہنیت کا طبقہ تصور کرتے ہیں اسی طبقہ میں ایک ایسا شخص پیدا ہوا اور وہ ہیں ڈاکٹر امبیدکر جنہوں نے ہندوستان کا قانون بنایا ہے۔ کیا آپ ان کو ادنیٰ کہنے کے لئے تیار نہیں۔ اس سے اعلیٰ و ادنیٰ ذہنیت کا سوال پیدا ہی نہیں ہوا۔

میں دوسری چیز جو عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آج تک کمپلسری ایجوکیشن (Compulsory Education) شروع ہی نہیں کی گئی ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ تلنگانہ کے بعض علاقوں میں اس پر عمل ہو رہا ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ وہاں بھی برائے نام عمل نہیں ہو رہا ہے۔ تعلیم کی اہمیت کا اظہار کرتے ہوئے میں یہ اپیل کرونگا کہ یہ ملک عام فلاح (Public importance) کا مسئلہ ہے اسلئے گورنمنٹ اس پر سنجیدگی سے غور کرے۔ یہ کہنا ٹھیک ہوگا کہ ایوان کے لئے پورا بس کیا جاتا ہے۔ یہ بات ایسی نہیں ہے بلکہ یہ عوام کا مسئلہ ہے اور ہم سبھا کے سدسیہ (सबस्य) ہونے سے یہ فرض ہو جاتا ہے کہ عوام کے جو بھی تکالیف ہوں انہیں دور کریں چاہے وہ ہماری کانسٹیٹیوئنسی سے متعلق ہوں یا دوسرے معاملات سے متعلق ہوں۔ یہ ایسا مسئلہ نہیں جسے نظر انداز کیا جاسکتا ہو۔ اس سلسلہ میں ایک اور چیز بیان کرکے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پولیس ایکشن سے پہلے تعلیم کا انتظام اتنا اچھا نہیں تھا جیسا کہ اب ہے۔ ایسے میں بھی مانتا ہوں لیکن اس پہلو کا اگر جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ صرف مدرسوں کی تعداد بڑھ گئی ہے لیکن جیسا نظام چاہئیے ویسا نہیں ہے۔ اب یہ کہتے ہیں کہ ہر ضلع اور تعلقہ میں ہائی اسکول اور زیادہ مدرسے کھولے جائینگے جب زیادہ طلباء کو سرٹیفکیٹ ملیگی۔ اسلئے میں کہتا ہوں کہ یہ انتظام جلد سے جلد ہونا چاہئیے تاکہ زیادہ طالب علموں کے لئے گنجائش فراہم ہوسکے۔ جب ہم ناظم تعلیمات کے پاس جاتے ہیں تو یہ کہا جاتا ہے کہ گورنمنٹ اسٹاف نہیں بڑھاتی۔ تعلیم کا سامان مہیا نہیں کرتی۔ اسلئے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ مشکلات ہمارے سامنے ہیں اور ان حالات میں گورنمنٹ کا یہ پہلا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ ان تعلیمی مشکلات کو دور کرے۔ آخر میں امید کرتا ہوں کہ طالب علموں کے بارے میں جو موشن پیش کیا گیا ہے اس پر ہمدردانہ غور کیا جائیگا۔

श्री माणिकराव पहाड़े — मैं सब से पहले जो बात बयान करना चाहता हूँ वह यह है कि परभणी के ऑनरेबल मेम्बर ने यह कहा कि जिन्होंने जो अिम्पॉर्टेन्ट (Important) मसला पेश किया है जिसको चीफ मिनिस्टर ने अिम्पॉर्टेन्स नहीं दिया। मैं कहूँगा कि यह गलत है। हर मसले के दो पहलू होते हैं और हमें अिन दोनों पहलुओं पर गौर करना पड़ता है। कट मोशन के वक्त अिस मसले पर काफी बहस हो चुकी है। लेकिन अब अिस बारे में अॅडजर्नमेंट मोशन लाकर फिर अलग बहस की जा रही है। अगर बजट के वक्त अिस पर मुबाहिसा न होते तो यह कहा जा सकता था कि चीफ मिनिस्टर साहब अिस मसले को अहमियत नहीं दे रहे हैं। लेकिन कट मोशन्स के वक्त अिस मसले पर काफी बहस की गयी थी और यह कहा गया था कि ज्यादा से ज्यादा तालीम देने के अिन्तेज़ामात किये जायें। लेकिन अिस कट मोशन के वक्त अॅडजर्नमेंट मोशन लाना कहाँ तक सही हो सकता है अिस पर आप ही खुद गौर फरमा सकते हैं। अिस से साफ ज़ाहिर है कि चीफ मिनिस्टर साहब ने अॅडजर्नमेंट मोशन को और तालीम के मसले को अहमियत नहीं दी। क्योंकि वह तो ज़रूर मानते हैं कि तालीम का मामला बहुत अहमियत रखता है। लेकिन अिस तरह से अॅडजर्नमेंट मोशन ला कर अिसका दुहराया जाना सही नहीं है। और यही अिनका मनशा था। अिस लिये हमको चाहिये कि अिसी नज़र से हम अिस मसले को देखें न कि अिनके अल्फ़ाज़ से फ़ायदा उठाने की कोशिश करें। क्योंकि मैं समझता हूँ कि अिनके कहने का मनशा यह था कि यह मसला एक दफा पेश किया गया और अिस पर बहस भी की गयी है। फिर दुबारा अिसको पेश किया गया है। अिसका मनशा यह मालूम होता है कि बिला वजह हाउस का टाअिम खर्च हो। अिसके सिवा कोअी दूसरा मनशा नहीं है। मैं समझता हूँ की अिस तरह अॅडजर्नमेंट मोशन ला कर अिस पर बहस करने से हाउस का वक्त जाया होगा।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ صرف موشن کی حد تک کہئے ۔

श्री माणिकराव पहाड़े — मैं अिस पर ही बोल रहा हूँ। मैं समझता हूँ कि कट मोशन और अॅडजर्नमेंट मोशन में फ़र्क करना चाहिये। जो चीज़ कट मोशन लाकर कही गयी अिस ही का फिर अॅडजर्नमेंट मोशन लाकर कहना दुरुस्त नहीं। अिलावा अज़ अिस हाउस

شری اے۔ راج ریڈی ۔ جہاں جو الحرن مسٹ موشن لا لگا ہے اسکے ہمں مسئلہ درھی بحث ہونی چاہیے لیکن آنریبل ممبر جو کہہ رہے ہیں وہ اس سے غیرمتعلق ہے ۔

श्री माणिकराव पहाड़े — मैं समझता हूँ कि यह जो अॅडजर्नमेंट मोशन लाया गया है वो बिलकुल गैरअहम है। अिस पर सोचने से बिला वजह हाउस का वक्त जा रहा है।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ ایک مرتبہ رولنگ (Ruling) دینے کے بعد یہ غیر اہم نہیں رہا ۔

شری سی۔ ہنمنت راؤ (ملکاپور) ۔ اسکے امپارٹنس (Importance) کے پیش نظر اسکی اجازت دی گئی ہے ۔

श्री माणिकचन्द पहाड़े — और मैं यह कहूंगा कि वरंगल के जिन ऑनरेबल मेम्बर ने यह ऍडजर्नमेंट मोशन लाया है जिन्हें यह बतलाना चाहिए कि किन लड़कों को बावजूद जगह होने के दाखला नहीं दिया गया है । और किन लड़कों को शरीक करने से इनकार किया गया । मैं मानता हूं कि लोगों में तालीम हासिल करने की ख्वाहिश बढ़ गयी है । लेकिन इसके मानी यह नहीं कि गवर्नमेंट अपना ३१ करोड़ रुपयों का पूरा बजेट सिर्फ लोगों की तालीम पर ही सर्फ करे । बल्कि इसके साथ साथ गवर्नमेंट पर और भी जिम्मेदारियां आयद होती हैं । अवाम की दूसरी जरूरियात पूरा करना राज्य का शासन चलाना वगैरह । और इन तमाम चीजों को देख कर ही बजट तयार किया जाता है । इस बजेट के लिहाज से गवर्नमेंट को जितना इन्तेजाम करना लाजिम करती है । अलबत्ता अगर यह बताया जाय कि तालीम के लिए ५–६ करोड़ का जो बजट रखा गया है इसके खर्च में गवर्नमेंट कमी कर रही है या उसको घटा रही है तो हम इसको मानेंगे । लेकिन अगर हम मन्जूरा बजट से जियादा खर्च करेंगे तो मैं समझता हूं कि नवेम्बर के सेशन में जो सप्लिमेंटरी डिमांड्स मिनिस्टर्स की जानिब से पेश किये जाने वाले हैं वे मन्जूर न हो सकेंगे । इसलिये मैं समझता हूं कि ऍज्यूकेशन डिपार्टमेंट जो काम कर रहा है यह मन्जूरा बजेट के अन्दर कर रहा है । और पूरी तरह से काम कर रहा है । मेरे एक दोस्त ने अभी कहा है कि ऍज्यूकेशन की पहली जिम्मेदारी गवर्नमेंट पर है । मैं यह कहूंगा कि यह कहना बजा है । मुल्क में लिट्रसी (Literacy) और ऍज्यूकेशन बढ़ाने के लिए प्रायमरी ऍज्यूकेशन के लिये सहूलतें देना गवर्नमेंट का फर्ज है । लेकिन इस के साथ साथ सेकन्डरी और हायर ऍज्यूकेशन की जिम्मेदारी भी तो गवर्नमेंट पर है । अगर प्रायमरी और सेकन्डरी ऍज्यूकेशन ही पर सब कुछ खर्च कर दिया जाय, तो कॉलिजेस और हाईस्कूल्स के अखराजात कहां से पूरे होंगे ? इस लिये यह कहना कि चन्द खास लोगों की तालीम के लिए और इन को फायदा पहुंचाने के लिये ही जियादा खर्च किया जा रहा है और प्रायमरी ऍज्यूकेशन पर जियादा खर्च नहीं हो रहा है सही नहीं है । यह महज अपोजिशन के लिए कहा जा रहा है । लेकिन मैं हुकूमत से यह भी अर्ज करूंगा कि अगर हायर ऍज्यूकेशन और सेकन्डरी ऍज्यूकेशन पर जियादा खर्च मालूम हो तो ऐसी सूरत में सेकन्डरी और हायर ऍज्यूकेशन के खर्च में कमी की जा कर प्रायमरी ऍज्यूकेशन के लिए जियादा गुंजायश रखी जाय । शिफ्ट (Shift) के तरीके से मुताल्लिक मैं ने भी मिनिस्टर साहब को सजेशन (Suggestion) दिया था कि प्रायमरी ऍज्यूकेशन के लिये शिफ्ट का इन्तेजाम किया जाय ताकि ज्यादा से ज्यादा तालीम हासिल हो लेकिन हायर ऍज्यूकेशन और सेकन्डरी ऍज्यूकेशन के लिए भी शिफ्ट का इन्तेजाम करना मुनासिब नहीं होगा । इन हालात में मैं समझता हूं कि जो ऍडजर्नमेंट मोशन लाया गया वो किसी तरह से सही नहीं है । इस लिये मैं उम्मीद करता हूं कि हाउस मेरी राय की ताईद करेगा ।

Shri V D Deshpande Sir, I would request the hon Minister for Education to give me three minutes as I want to explain certain matters

Shri Phoolchand Gandhi Why does not the hon Member say, that I should not speak at all ? (*Laughter*).

Mr Deputy Speaker Please see the Clock Does the hon Member want to speak even now ?

Shri V D Deshpande Sir I want to take only three minutes I am saying this definitely

Mr Deputy Speaker If the hon Minister for Education consents then only I shall

Shri Phoolchand Gandhi It is for the hon Dy Speaker to decide

Mr Deputy Speaker Then I shall ask the hon Minister to proceed with his speech

Shri V D Deshpande I would request the hon Minister for Education to throw some light on the disbanding of the training school here because that is causing certain inconvenience to the regional language students viz Marathi Kanarese and Telugu

Secondly I would request the hon Minister for Education to acquaint us with details relating to the abolition of some industrial Schools at Malakpet and shifting them to Secunderabad which is causing difficulty for admission to students

श्री फूलचन्द गांधी मिस्टर स्पीकर सर अभी जो अँडजर्नमेंट मोशन पेश किया गया है उसके बाबत जवाब देने के लिए मैं खड़ा हुआ तो नहीं हूं ताहम भी मैं जवाब दूंगा।

जिस सिलसिले में जितनी चर्चायें की गयी हैं मैं जिनका स्वागत करते हुए हैदराबाद गवर्नमेंट की एज्यूकेशन पालिसी और अप्लीकेशन के सिलसिले में गवर्नमेंट के कामों की वजाहत करूंगा। और जो क्रिटिसिज़्म (Criticism) की गयी है मैं जिसका बहुत थोड़ा जवाब दूंगा। क्योंकि पालिसी कि वजाहत के सिलसिले में जो फिगर्स (Figures) मैं बताऊंगा उन में जिन का जवाब आ जायगा। लेकिन फिर भी अगर ज़रूरत हो तो मैं जवाब दूंगा यह जो अँडजर्नमेंट मोशन लाया गया है जिस के तहत भाषण करते वक्त कोई मसला नहीं छोड़ा गया। एज्यूकेशन के बारे में जितना कह सकते थे या नहीं कह सकते थे उन सब विषयों के बारे में भी भाषण हुआ है। मैं पहले तो यह बात कहूंगा कि हैदराबाद की गवर्नमेंट एज्यूकेशन के बारे में जो खर्च कर रही है वह दूसरी गवर्नमेंट्स के मुकाबले में कुछ कम नहीं है। मैं यहां एज्यूकेशन के बारे में चन्द फिगर्स (Figures) बताऊंगा।

बम्बई गवर्नमेंट २० ०८ फ़ीसद खर्च कर रही है। मध्य प्रदेश की गवर्नमेंट १५ ४९ खर्च कर रही है। मद्रास गवर्नमेंट १९ ११ खर्च कर रही है। और हैदराबाद की गवर्नमेंट परमनेंट रेविन्यू (Permanent Revenue) के तौर पर १९ ९७ फ़ीसद खर्च कर रही है। जिस तरह अगर देखा जाय तो मालूम होगा कि हैदराबाद की गवर्नमेंट एज्यूकेशन के बारे में दूसरे प्रान्तों के मुकाबले

मे कम खर्च नहीं कर रही हैं। यह कहना भी सही नहीं है कि पोलिस और दीगर मामलात पर तो गवर्नमेंट ज़ियादा खर्च कर रही है और नेशन बिल्डिंग डिपार्टमेंट (Nation Building Dept.) पर कम खर्च कर रही है। मैं ने पहले अेज्युकेशन के सिलसिले मे फ़िगर्स बतलाये हैं अब नेशन बिल्डिंग के सिलसिले मे फ़िगर्स बतलाता हूं।

बम्बई की गवर्नमेंट ४२.९५ खर्च कर रही है। मध्य प्रदेश की गवर्नमेंट ४७.८६ खर्च कर रही है। और मद्रास की गवर्नमेंट ५१.२७ खर्च कर रही है। अिस के मुकाबले मे हैदराबाद की गवर्नमेंट ७२.९० खर्च कर रही है। अिन फ़िगर्स को देखने के बाद यह कहना कि हैदराबाद की गवर्नमेंट अेज्युकेशन के बारे मे या नेशन बिल्डिंग के बारे मे दूसरे बड़े बड़े प्रान्तों के मुकाबले मे कम खर्च कर रही है सही नहीं। दूसरी चीज़ यह है कि अेडजर्नमेंट मोशन के सिलसिले मे भाषण देते हुअे चन्द आनरेबल मेंबर्स ने यह पूछा है कि आखिर हैदराबाद मे कितने विद्यार्थी पढ़ते हैं? कितने मदरसे हैदराबाद मे हैं? और कितने प्रायमरी अेज्युकेशन के लिये हैं मैं यह फ़िगर्स आपके सामने रखूंगा। अुस से मालूम होगा कि अिस की ज़िम्मेदारी मुझ ही पर नहीं बल्कि जो सिलसिला चलता आ रहा है अुस मे हमने बड़ा हिस्सा अदा किया है। और अुसको अिसे कबूल करना पड़ेगा। अिस वक्त हैदराबाद मे ७ लाख १८ हज़ार तुलबा ज़ेरे तालीम हैं। और प्रायमरी अेज्युकेशन के लिये ९७६९ प्रायमरी स्कूल्स हैं। गवर्नमेंट ऑफ़ अिंडिया के आर्टिकल ४५ मे यह कहा गया है कि

The State Government will endeavour to give education free and compulsory within ten years' period

लेकिन अभी हम को तो दस साल नहीं हुअे अभी तो यह दूसरा साल चल रहा है। और अिस मुद्दत मे ९७६९ प्रायमरी स्कूल्स हम ने खोले हैं। मैं विश्वास दिलाना चाहता हूं कि आयन्दा १० साल नहीं बल्कि ५ साल के अन्दर ही हम अिसको पूरा कर देंगे (तालियां) अिसमे शामिल नहीं किया जायगा। अेडजर्नमेंट मोशन के सिलसिले मे भाषण देते हुअे हमारे अेक दोस्त ने हैदराबाद सिटी के अेक स्कूल ऑल सेंट्स के मुताल्लिक फ़रमाया कि अुसी स्कूल मे दाखले के लिये २० रुपये फ़ीस ली जाती है। अिस वजसे तुलबा को दिक्कत नहीं मिलती। मैं ने अिस के बारे मे दरियाफ़्त किया है। मुझ को मालूमात हुअे हैं अिसको आप के सामने रखता हूं ताकि यह सुनने के बाद मुअज़्ज़िज़ साहब अपनी राय तबदील कर सकें। बात यह है कि यह अेक प्रायवेट स्कूल है। गवर्नमेंट स्कूल नहीं है। अिसमे (११०) विद्यार्थियों को अेडमिशन मिली है। हदरआन साहब अिसके सेक्रेटरी या प्रेसीडेंट हैं जो अिस के लिये चन्दा जमा करते हैं। जो तुलबा यहां ज़ेरे तालीम हैं अिनके पेरेंट्स वग़ैरा ५०, १०० या १००० रुपये तक भी चन्दा देते हैं। और अिस तरह यह स्कूल चल रहा है। यह कहना सही नहीं है कि जो लोग चन्दा देते हैं अिन्हीं के लड़कों को शरीक किया जाता है। रजिस्टर देखने से मालूम हो सकता है कि बहुत से अैसे लोगों के लड़कों को भी शरीक कर लिया गया है जो चन्दा नहीं दे सकते।

बहुत से अैसे तुलबा हैं जो चन्दा नहीं दे सकते। अिनको भी शरकत का मौका दिया गया है। अिस अिंस्टिट्यूशन (Institution) को हैदराबाद गवर्नमेंट से ४२ हज़ार रुपये की अिमदाद मिलती है अिससे से आधा हिस्सा वह फ़्रीशिप (Freeship) के लिये खर्च करते हैं। अिनका खियाल यह है कि ग़रीब विद्यार्थियों को ज़ियादा से ज़ियादा सहूलत दी जाय।

इन हालात के इजहार के बाद मै समझता हू कि मुअज्जिज साहब के खयालात साफ हो जायेंगे। खुसूसन इस स्कूल मे (२५५०) लडके तालीम पाते है। इसके बाद मुअज्जिज साहब ने चन्द और ओतराजात फरमाये है। इनको छोडते हुओ मै एक ओतराज के बारे मे जो प्रिन्सिपल का ओतराज है कुछ कहना चाहता हू। वह अतराज यह है कि हमारे यहा तालीम गिरा है। मै यह अर्ज करूगा कि हैदराबाद तक अैसा माना है जहा दूसरे प्रान्तो के मुकाबले मे तालीम बहुत सस्ती है। बम्बई और मद्रास के लोगो ने इस बात को माना है कि हैदराबाद मे तालीम बहुत सस्ती है। इनका दूसरा अतराज प्रायव्हेट स्कूलो की इमदाद से तालुक रखता है। मै इस बारे मे इनके और हाउस के मालूमात के लिये कहना चाहता हू कि मै ने बहुतसे प्रायव्हेट इन्स्टिट्यूशन्स के लोगो को बुला कर गुफ्तगु की है। इन्होने इस को मान लिया है कि इनके अखराजात मे से तुलबा से वसूल शुदा फीस की आमदनी मिनहा होने के बाद बाकी खर्चे का आमदनी के २/३ हिस्सा सरकार देगी। और बाकी १/३ के लिये वह कोशिश करेंगे।

एक आनरेबल मेम्बर ने अेकोमोडेशन शिफ्ट सिस्टीम (Accomodation shift System) के बारे मे कहा है। इनका शुक्रिया कि इन्होने इस चीज को सुझाया है। गव्हर्नमेंट ने इसको कबूल कर लिया है। अेकोमोडेशन शिफ्ट से बहुत सहूलत होगी। जैसे जैसे गुन्जाइश होगी शिफ्ट सिस्टीम कायम किया जायगा।

ऑनरेबल मेम्बर फॉर परभणी ने अेज्युकेशन के बारेमे जो कुछ कहा है इस से मुझे बड़ा ताज्जुब होता है। मै कहूगा कि ऑनरेबल मेम्बर फॉर परभणी से मै ने बहुत कोआपरेशन (Co operation) लिया है। इन्हो ने मुझसे बहुत से फायदे हासिल किये है। और अच्छा हुआ कि फायदे हासील हुवे लेकिन इनकी जो टीका खास मुकामात पर है इसके बारे मे मै अर्ज करूगा कि औरंगाबाद से सरकारी स्कूल बद कर दिया गया। हा इसमे मेरा क्या कुसूर है? ऑनरेबल मेम्बर फार परभणी को मालूम है कि इसमे मेरा कोओी कुसूर नही। औरंगाबाद के बहुतसे मोअजिज अच्छे अच्छे लोग मेरे पास आये और कहने लगे कि अेज्युकेशन प्रायव्हेट स्कूल के सिपुर्द करना चाहिये। अेज्युकेशन गव्हर्नमेंट के ताबे रखने की बजाय प्रायव्हेट स्कूल के सिपुर्द करना चाहिये। मै इनके कहने पर तयार हुआ कहा गया कि यह गर्ल्स स्कूल सरकारी मदरसा है। इस मे सिर्फ ४५ लडकिया पढती है। इसकी जरूरत नही है। मै ने फौरन बद करने का हुकुम दिया। औरंगाबाद के लोगो का अेक डेप्युटेशन (Deputation) मेरे पास आया और कहने लगा कि इस साल नही आयन्दा साल आप अैसा कर सकते है। मै ने फौरन दूसरा हुकुम दिया कि जारी रखा जाय। क्या यह जारी वाले ऑनरेबल मेम्बर ऑफ परभणी को नही मालूम है? इनको सब मालूम है। मुझे ताज्जुब है कि वह सब कुछ जानते हुवे फिर क्रिटिसिजम क्यो करते है। मराठा हायस्कूल (High school) और सरस्वती भुवन स्कूल के नाम से जो स्कूल्स है इनकी इमदाद के लिये अेक रिप्रेझेंटेशन (Representation) आया। मै ने इसकी मान लिया और सरकारी हायस्कूल के आठवी नवी और दसवी के एक सेक्शन को बद करने के अहकाम दिये।

شری کاشی راؤ کو اے- دیسواسس بو سٹی هیں وه پڑھے -

श्री फूलचन्द गांधी – मैंने दरख्वास्तें पढ़ ली और आपका भाषण भी सुन लिया। दर असल प्राइवेट स्कूल को जारी रखने के लिये मैंने सरकारी स्कूल के अेक सेक्शन को बंद करने के लिये कहा। जिसका नतीजा यह हुआ कि बजाय अेक सेक्शन के दो सेक्शन बन्द कर दिये गये हैं। क्या जिन से गवर्नमेंट की निय्यत पर शुबाह किया जा सकता है? क्या गवर्नमेंट की निय्यत बुरी थी?

شری اناسور اڑگوانے - غلط ہے آپ اسکو پھر دیکھئے -

श्री फूलचन्द गांधी – कुछ गलत नहीं है। आप जिसको कबूल कीजिये।

شری اناسور اڑگوانے - غلط بیانی کرنا میرے بس کی بات نہیں ہے -

श्री फूलचन्द गांधी – तो फिर आपको गलत बयान करना भी नहीं चाहिये।

जिसके बाद पैठण के वाकियात बयान किये गये हैं। मैं यह वाजे कर देना चाहता हूं कि आठवीं और नववीं क्लास के लिये चार हजार रुपये दाखिल किये गये। दसवीं क्लास को ओपन (Open) करने की जिजाजत जिस साल दी गयी है। दसवीं क्लास के लिये दो हजार रुपये डिपॉजिट रखने के लिये कहा गया। जिसके मुताबिक यह कहा गया कि आठवीं और नववीं के लिये पहले डिपाजिट दिया गया है। जिसलिये डिपाजिट की क्या जरूरत है? दरयाफ्त करने पर मालूम हुआ है कि रिप्रेजेंटेशन (Representation) सही नहीं है।

जिसके लिये तहरीरी रिपोर्ट आयी है कि यह सही नहीं है। अब अगर दसवीं क्लास खोलने के लिये दो हजार रुपयों के डिपाजिट की शर्त लगायी गयी तो क्या हरज होगया। गवर्नमेंट पर जिसके लिये जिल्जाम लगाने की क्या जरूरत है? रुपया आपके पास आपके नाम से दाखिल करने में क्या हरज है? आपकी राय से खर्च किया जायगा। जितना भी को ऑपरेशन अगर आप नहीं करेंगे तो कैसे होगा? जिस लिये मैं कहूंगा कि पैठण के बारे में जो कुछ कहा गया है वह सही नहीं है।

निलंगा के बारे में कहा गया। जिलूर की दरख्वास्त आयी थी। वह दूसरे मामलात के बारे में थी। जिस मामले को जिस वक्त ऑनरेबल मेम्बर साहब ने छेड़ा है वह मुदर्रसीन के रिप्रजेंटेशन (Representation) के बारे में था, जिसका तदारुक किया गया है। उनका यह था कि वह वहां के हैं उन्हें वहीं पर रखा जाय। यह थी जिलूर वालों की दरख्वास्त। कॉलेज न खोलने के बारे में मेरे पास कोई शिकायत नहीं आयी।

कॉलेज खोलने का मसला पहिली जून से शुरू हुआ। मुख्तलिफ लोगों के रिप्रेजेंटेशन्स आरहे थे। जैसा कि मैं पहले कह चुका हूं और जिस वक्त भी कहना चाहता हूं कि १४ तारीख के पहले तक जितने रिप्रेजेंटेशन्स आये, मैं ने जिन्हें मंजूर नहीं किया। जिस वक्त तक मेरे पास हैदराबाद की रिपोर्ट आयी है। जिस से जाहिर हो रहा है कि अबतक १७५ न्यू क्लासेस खोलने का जिंतेजाम किया गया है। चन्द मुकामात पर टीचर्स का तकर्रुर किया गया है, और

पर मुलाकात पर नहीं । मैं समझता हूं कि इतना कहने के बाद अब मुख्तार साहेब को इतमीनान हो गया होगा ।

हरिजन विद्यार्थियों के संबंध में कहा गया कि इन्हें सिर्फ ५ फ़िक्स्ड सीट्स दिये गये हैं। यह तो सिर्फ मेडिकल कालिज के बारे में है। आम स्कूलों में कोई परसेंटेज नहीं रखा गया है। यह कहा गया कि सिर्फ ४ हरिजन लिये गये हैं। वाक़िया यह है कि हरिजनों की सिर्फ पांच दरख्वास्तें आयी थीं इन में से ४ हरिजनों को लिया गया। एक हरिजन के ३७ ३ फ़ीसद निशानात होने की वजह से इनका इंतेखाब न हो सका इस लिये ५ में से चार लिये गये। चूंकि वक्त भी खतम हो रहा है इसलिये मैं अपना भाषण भी जल्दी खतम करूंगा।

ऑनरेबल मेंबर फ़ॉर मोमिनाबाद या परली ने वैयक्तिक दृष्टि से भाषण देते हुये वैयक्तिक दोष लगाये। मैं उनको इतना ही कहूंगा कि "भद्र ते" तेरा कल्याण हो। मैं इस को इतना ही कह कर खतम कर दूंगा। इसके लिये जवाब की ज़रूरत नहीं।

ऑनरेबल लीडर ऑफ़ दी पी. डी. एफ़. ने मुझ से सवालात किये। एक यह है कि गर्ल्स ट्रेनिंग क्लास क्यों बंद कर दी गयी। मैं कोई बात छिपाना नहीं चाहता। गवर्नमेंट की पॉलिसी मादरी ज़बान (रीजनल लैंग्वेजेस) में तालीम देने की है। यह ट्रेनिंग स्कूल सिर्फ उर्दू के लिये ही था। बच्चों के लिये हमारे पास स्टॉफ़ मौजूद है। इस लिये यह तो मुनासिब नहीं कि टीचर्स को इस स्कूल में ट्रेनिंग देकर इन्हें नौकरी पर न लिया जाये। यह चीज़ अच्छी नहीं। इस लिये हमने तै किया कि इस ट्रेनिंग स्कूल को बंद कर दिया जाये। तेलगु जिलाओं की ट्रेनिंग देने के लिये वरंगल में स्कूल खोला गया है इस तरह मराठी के लिये औरंगाबाद में ट्रेनिंग स्कूल खोला गया है।

इस पर भी एतराज़ किया गया कि इंडस्ट्रियल स्कूल मलकपेठ से सिकंदराबाद में मुंतकिल कर दिया गया। अच्छा हुआ क्या बुरा हुआ? बिल्कुल बंद तो नहीं हो गया। सिकंदराबाद में बहुत बड़ा टेक्निकल स्कूल खोला जा रहा है। इस पर दो लाख रुपय खर्च हो रहे हैं। इस में ट्रेनिंग के लिये अच्छे अच्छे टीचर्स रखे जा रहे हैं। ज़ाहिर है कि इस से फ़ायदा ज़्यादा होगा। इस लिये शिफ्ट किया गया। मुमकिन है कुछ लोगों को तकलीफ़ हो लेकिन जहां लड़के अपना गांव छोड़ कर दूसरे गांव में तालीम पाने के लिये जाते हैं वहां काचीगुडे से सिकंदराबाद जाने में कौनसी तकलीफ़ हो जायगी?

एक ऑनरेबल मेंबर ने कहा कि मराठी स्कूल सुलतानबाज़ार से उठा कर काचीगुडे में खोला गया है। मुझे मालूम नहीं यह ऑनरेबल मेंबर हैदराबाद के हैं या हैदराबाद के बाहर के। मैं इन के मालूमात के लिये बतलाना चाहता हूं कि गुज़िश्ता साल ही सुलतान बाज़ार के चंद मौतबिर लोग मेरे पास आये थे और ७-८ रिप्रेज़ेंटेशन्स हुये और इन लोगों ने मुझसे कहा कि सुलतानबाज़ार में तेलगू और मराठी के स्कूल्स काफ़ी हैं। कई लोगों से मशवरा करने के बाद सुलतानबाज़ार का यह मराठी स्कूल काचीगुडे में मुंतकिल किया गया है। इस से इस स्कूल में भी विद्यार्थियों की तादाद बढ़ जायगी।

कक्षा विद्यार्थी कम है जिस लिये जिनके लिये सुल्तान बाजार में कक्षा स्कूल खोला गया है। जिस में कौनसी सख्ती हुयी ? कौनसी तकलिफ हुयी है ? लड़कों के सरपरस्त मेरे पास आये। जिनके कहने पर मैं ने असा करना कबूल किया। अगर आप कबूल नहीं करते तो जिसका अर्थ यह हो सकता है कि आप सही बहस नहीं फरमा रहे है। जितना कहने के बाद

श्री वामनराव देशमुख : हे वोट होत नाही का ?

श्री फूलचन्द गांधी : तुम्ही नहमी तसेच रटता चला

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : اب ہم ہوسکا ہے

श्री फूलचन्द गांधी : मेरा भाषण भी खतम हो चुका है

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : اب ہاوس ادجرن ہوتا ہے ہم کل دو بجے پھر ملینگے

The House then adjourned till Two of the Clock on Wednesday 17th July 1952